ABC Certified | Member AKNS | باقاعدہ وتصدیق شدہ اشاعت

www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com

روزنامہ
چیف ایگزیکٹو: ڈاکٹر عمران حسین
راولاکوٹ
کشمیر دھرتی
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق
ایڈیٹر: عمر خیام

جلد04 | ہفتہ 19 جولائی 2025ء، 23 محرم الحرام 1447ء، 04 ساون 2081 | صفحات04/ قیمت20 روپے | شمارہ نمبر86

پولیس کے نام سے منسوب متنازعہ پوسٹ شیئر کرنے پر فوجداری مقدمات درج کرنے کا فیصلہ

نامعلوم شخص/اشخاص کی جانب سے جمعیت پولیس آزاد کشمیر کے نام سے فیک پوسٹ اپلوڈ کی گئی کہ جمعیت پولیس چارٹر آف ڈیمانڈ پر عملدرآمد نہ ہونے پر 21 جولائی کو کام چھوڑ ہڑتال کر رہی ہے

محکمہ پولیس بنیادی طور پر ایک ڈسپلن فورس ہے اور ڈسپلن فورس ہونے کے ناطے محکمہ میں موجود تمام افسران ماتحت سٹاف اپنے فرائض منصبی سے مکمل طور پر آگاہ ہیں، ترجمان پولیس آزاد کشمیر کی وضاحت

مظفرآباد (صباح نیوز) آزاد کشمیر پولیس ترجمان نے کہا ہے کہ ملازمین پولیس کی تنخواہوں کو بنیاد بنا کر ملازمین میں اشتعال پیدا کرنے کی ناکام کوشش کرنے والے عناصر کے خلاف فوجداری قانون کے تحت کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ ترجمان نے کہا ہے کہ گزشتہ روز کسی نامعلوم شخص/اشخاص کی جانب سے جمعیت پولیس آزاد کشمیر کے نام سے ایک فیک پوسٹ اپلوڈ کی گئی کہ جمعیت پولیس چارٹر آف ڈیمانڈ پر عملدرآمد نہ ہونے پر 21 جولائی کو کام چھوڑ ہڑتال کر رہی ہے۔ محکمہ پولیس آزاد کشمیر نے اس خلاف حقائق اور بے بنیاد پوسٹ سے قطعی طور پر لاتعلقی کا اظہار کیا ہے۔ محکمہ پولیس بنیادی طور پر ایک ڈسپلن فورس ہے اور ڈسپلن فورس ہونے کے ناطے محکمہ میں موجود تمام افسران ماتحت سٹاف اپنے فرائض منصبی سے مکمل طور پر آگاہ ہیں، فرائض منصبی کی ادائیگی میں کمی، تساہل، غفلت اور غیر

کشمیر کے دونوں اطراف یوم الحاق پاکستان آج منایا جائے گا

بھارتی قبضے سے آزادی اور جموں وکشمیر کے پاکستان کے ساتھ الحاق تک اپنی جدوجہد کا عزم کیا جائے گا

عظیم آزادی پسند قائد سید علی گیلانی شہید کا نعرہ ہم پاکستانی ہیں، پاکستان ہمارا ہے، کشمیریوں کی پہچان بن چکا

سری نگر (کے پی آئی) کنٹرول لائن کے دونوں جانب اور دنیا بھر میں مقیم کشمیری 19 جولائی بروز ہفتہ یوم الحاق پاکستان اس عزم کی تجدید کے ساتھ منائیں گے کہ وہ بھارتی قبضے سے آزادی اور جموں وکشمیر کے پاکستان کے ساتھ الحاق تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ یوم الحاق پاکستان کے موقع پر خصوصی پروگرامات ہوں گے 19 جولائی 1947 کو کشمیریوں کے حقیقی نمائندوں نے سری نگر کے علاقے آبی گزر میں سردار محمد ابراہیم خان کی رہائش گاہ پر (بقیہ 31 صفحہ 03)

اسحاق ڈار کی وزیر خارجہ یو اے ای سے ٹیلیفونک گفتگو

دو طرفہ تعلقات اور اقتصادی تعاون کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے وزیر خارجہ احمد علی الصایغ سے ٹیلیفونک گفتگو کی اور دو طرفہ تعلقات اور اقتصادی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا۔ ترجمان دفتر خارجہ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق دونوں رہنماؤں نے پاکستان اور یو اے ای کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے اور دو طرفہ اقتصادی تعاون کو بڑھانے (بقیہ 32 صفحہ 03)

امریکا نے ٹی آر ایف کو 'غیرملکی دہشت گرد تنظیم' قرار دیا

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکی حکومت نے دی ریزسٹنس فرنٹ (ٹی آر ایف) کو 'غیرملکی دہشت گرد تنظیم' قرار دیا ہے۔ امریکی (بقیہ 34 صفحہ 03)

پاکستان افغانستان ازبکستان ریلوے لائن کا نیا دور

تجارت کے نئے دور سے استحکام اور ترقی ممکن ہوگی، وزیراعظم

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان، افغانستان اور ازبکستان کو جوڑنے والی ریلوے لائن سے خطے میں تجارت کے ایک نئے دور کا آغاز ہونے (بقیہ 35 صفحہ 03)

سندھ طاس معاہدے کی معطلی موسمیاتی تبدیلی کیلئے خطرہ

معطلی مسائل کو بھی مزید سنگین کر دے گی، پاکستانی مندوب کا خطاب

جدہ (صباح نیوز) پاکستان نے اسلامی تعاون تنظیم کو بھی آگاہ کیا ہے کہ بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کی معطلی نہ صرف معاہدے کی خلاف ورزی ہے بلکہ خطے میں موسمیاتی مسائل کو بھی مزید سنگین کر دے گی۔ جدہ میں جاری او آئی سی کے آزاد انسانی حقوق کمیشن کے 25ویں اجلاس میں پانی کے حق کے موضوع پر گفتگو کے دوران پاکستان کے مستقل مندوب سید فواد شیر نے بھارتی (بقیہ 33 صفحہ 03)

پاکستان کشمیریوں کی امیدوں کا مرکز ہے، وزیراعظم آزاد کشمیر

مٹی سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ، اس راہ میں اپنی جانیں نچھاور کرنے والے شہداء ہمارے قومی ہیرو ہیں

بانی پاکستان قائداعظم کا فرمان کہ "کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے" کشمیریوں کے دلوں میں آج بھی زندہ ہے

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد جموں و کشمیر چوہدری انوار الحق نے کہا ہے کہ پاکستان سے محبت کشمیریوں کے جسموں میں خون بن کر دوڑتی ہے۔ یوم الحاق پاکستان کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان کشمیریوں کی امیدوں، آرزوؤں اور قربانیوں کا مرکز ہے، پاکستان کی مٹی سے محبت ہمارے ایمان کا حصہ ہے، اور اس راہ میں اپنی جانیں نچھاور کرنے والے شہداء ہمارے اصل قومی ہیرو ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کا فرمان کہ "کشمیر پاکستان کی شہ رگ ہے" کشمیریوں کے دلوں میں آج بھی زندہ ہے، اور یہی نظریاتی وابستگی کشمیریوں (بقیہ 36 صفحہ 03)

اسلام آباد: وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کی زیر صدارت سول سروسز اصلاحات بارے اجلاس

ریپ کے ملزمان کیلئے سزائے موت ختم

سینٹ میں مجموعہ تعزیرات 1860 اور مجموعہ فوجداری 1898 میں مزید ترامیم کا بل فوجداری قوانین ترمیمی بل 2025 کثرت رائے سے منظور کر لیا گیا، موت کی بجائے عمر قید کی سزا کافی ہے، وزیر قانون

اسلام میں جن واقعات میں سزائے موت ہے وہ قانون رہنا چاہیے، یورپ میں سزائے موت کی سزا نہیں کرائم کی شرح بہت کم ہے عورتوں سے ریپ اور بے حرمتی کی سزائے موت برقرار رہنی چاہیے۔ سینیٹر علی ظفر یہ

اسلام آباد (صباح نیوز) سینیٹ میں فوجداری قوانین ترمیمی بل 2025 اور فیڈرل بورڈ برائے جانوی تعلیم ترمیمی بل 2025 کثرت رائے سے منظور کر لیا گیا جبکہ کمیشن اکیڈمی ٹریڈ اینڈ ٹو اسپیشلی انفارٹی آرڈیننس ایوان میں پیش کر دیا گیا اور ریپ کے ملزمان کے لیے سزائے موت کی سزا ختم، صرف عمر قید ہو سکے گی، ریپ کے ملزمان کے لیے سزائے موت کی سزا ختم کرنے پر تحریک انصاف نے بل کی مخالفت کی اور احتجاج کیا۔ پی ٹی آئی سینیٹر علی ظفر نے کہا ہے کہ حالیہ بارشوں میں جانی و مالی نقصان وفاقی اور صوبائی حکومت کی نااہلی ہے، حکومت کے پاس ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی کوئی حکمت عملی نہیں ہے، حالیہ بارشوں سے ہونے والے نقصان پر پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے، محکمہ موسمیات کی مون سون بارشوں کی پیشگوئی کے باوجود تیار نہیں تھے۔ سینیٹ کا اجلاس (بقیہ 37 صفحہ 03)

غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں 94 فلسطینی شہید

غزہ میں شہدا کی کل تعداد 58 ہزار 667 سے تجاوز، متعدد زخمی

غزہ (صباح نیوز) غزہ پر اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں 94 فلسطینی شہید اور 367 زخمی ہو گئے ہیں۔ قابض اسرائیل کی جانب سے جاری خون آشام جارحیت نے ایک اور ہولناک دن رقم کر دیا۔ پچھلے 24 گھنٹوں کے دوران غزہ کی بے گناہ سرزمین پر 94 فلسطینی شہید اور 367 زخمی ہوئے۔ فلسطین کی وزارت صحت نے اپنی تازہ رپورٹ میں بتایا کہ شہدا کی یہ تعداد گزشتہ ایک دن میں (بقیہ 38 صفحہ 03)

دریائے جہلم چھلانگ لگانے والے سرکاری ٹیچر کی نعش تاحال نہ مل سکی

چناری (صباح نیوز) چار روز قبل چناری کے قریب ساون پل سے دریائے جہلم چھلانگ لگانے والے سرکاری سکول ٹیچر عمر عزیز کی نعش تاحال نہ مل پائی، والدہ اور اہلخانہ غم سے نڈھال۔ تفصیلات کے مطابق چار روز قبل عمر عزیز (بقیہ 39 صفحہ 03)

زرعی گریجویٹس کا پہلا بیچ تربیت مکمل کر کے واپس پہنچ گیا

وزیراعظم شہباز شریف کا اظہار مسرت، چین کی قیادت اور جامعات کا شکریہ

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستانی زرعی گریجویٹس کا پہلا بیچ چین میں تربیت مکمل کر کے واپس پہنچ گیا، وزیراعظم شہباز شریف نے پاکستانی زرعی گریجویٹس کے پہلے بیچ کی واپسی پر مسرت کا اظہار کیا ہے۔ سماجی رابطوں کے پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر اپنے بیان میں وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پاکستانی زرعی گریجویٹس کا پہلا بیچ چین کے صوبہ شانشی میں کامیابی سے عملی (بقیہ 55 صفحہ 03)

تکمیل پاکستان کیلئے جدوجہد جاری رہے گی، سردار یعقوب

19 جولائی 1947 کو پیش کی جانے والی قرارداد کے ذریعے کشمیریوں نے اپنی منزل کا تعین پہلے ہی کر دیا تھا

تکمیل پاکستان کیلئے ہم اپنے اسلاف کی جدوجہد کے مطابق بھرپور کردار ادا کر رہے ہیں، سابق صدر و وزیراعظم

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) سابق صدر و وزیراعظم آزاد جموں وکشمیر پارلیمانی لیڈر پاکستان پیپلز پارٹی ممبر قانون ساز اسمبلی سردار یعقوب خان نے کہا ہے کہ 19 جولائی 1947 کو پیش کی جانے والی قرارداد کے ذریعے کشمیریوں نے اپنی منزل کا تعین کر دیا ہے، تکمیل پاکستان کے لیے ہم اپنے اسلاف کی جدوجہد کے مطابق بھرپور کردار ادا کر رہے (بقیہ 40 صفحہ 03)

تحریکِ آزادی کی کامیابی نوشتہ دیوار ہے، عتیق خان

اس راہ میں ہم کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، خصوصی پیغام

مظفرآباد (صباح نیوز) آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے صدر اور سابق وزیراعظم سردار عتیق احمد خان نے یوم الحاق پاکستان کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں کہا ہے کہ (بقیہ 41 صفحہ 03)

اسپیکر اسمبلی کا چوہدری محمد یعقوب کے انتقال پر اظہار افسوس

اسلام آباد (پی آئی ڈی) اسپیکر قانون ساز اسمبلی آزاد کشمیر چوہدری لطیف اکبر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کے صدر چوہدری (بقیہ 42 صفحہ 03)

غلطیاں ہوتی ہیں تو اسکی تھوڑی سزا ہوتی ہے، جسٹس منصور

کوئی قانون اوپن یونیورسٹی کو وفاق کا قانون اپنانے سے نہیں روک سکتا

اسلام آباد (صباح نیوز) سپریم کورٹ آف پاکستان کے سینئر ترین جج جسٹس سید منصور علی شاہ نے کہا ہے کہ غلطیاں ہوتی ہیں تو اس کی تھوڑی سزا ہوتی ہے۔ قانون کے تحت قائم کوئی بھی خودمختار ادارہ وفاقی حکومت کا قانون اپنا سکتا ہے۔ ملک کا کوئی قانون علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کو وفاق (بقیہ 43 صفحہ 03)

کشمیر کا پاکستان کے ساتھ ہر قسم کا رشتہ ہے، صدر آزاد جموں وکشمیر

بھارت نے کشمیریوں کو ان کے تسلیم شدہ پیدائشی حق، حق خودارادیت سے محض طاقت کے بل بوتے پر محروم کر رکھا

19 جولائی 1947 کا دن کشمیر کی تاریخ کا اہم باب ہے، آج ہی کے دن سرینگر میں قرارداد الحاق پاکستان منظور کی گئی

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا ہے کہ ایک مضبوط اور مستحکم پاکستان ہی کشمیریوں کی آزادی کا حقیقی ضامن ہو سکتا ہے مجھے یہ اعزاز حاصل ہے کہ میرے والد گرامی قائد ملت چوہدری نور حسین غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی سرینگر میں رہائش گاہ پر پیش کی جانے والی اس قرارداد الحاق پاکستان میں سب سے کم عمر ترین کشمیری لیڈر تھے جنہوں نے الحاق پاکستان کی قرارداد پر دستخط کیے تھے۔ کشمیر کا پاکستان (بقیہ 56 صفحہ 03)

صدر آزاد کشمیر سے اعزازی مشیر اسلم مغل کی ملاقات

مسئلہ کشمیر، کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کے حوالہ سے تفصیلی گفتگو

اسلام آباد (دھرتی نیوز) صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری سے اعزازی صدارتی مشیر برائے برمنگھم (برطانیہ) محمد اسلم مغل کی ایوان صدر کشمیر ہاؤس اسلام آباد میں تفصیلی ملاقات۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں وکشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے اعزازی صدارتی مشیر برائے برمنگھم (برطانیہ) محمد اسلم مغل کو ہدایت کی کہ برطانیہ میں مقیم کشمیری مسئلہ کشمیر کو انٹرنیشنل کمیونٹی کے سا (بقیہ 58 صفحہ 03)

فاروق حیدر کل چناری میں الحاق پاکستان ریلی کی قیادت کرینگے

چناری (صباح نیوز) سابق وزیراعظم آزاد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان آج 19 جولائی کو لائن آف کنٹرول کے نزدیکی اور تاریخی اہمیت کے حامل علاقے چناری میں الحاق (بقیہ 57 صفحہ 03)

اسلام آباد ہائی کورٹ کی 4 ججز پر مشتمل نئی انتظامی کمیٹی تشکیل

اسلام آباد (صباح نیوز) اسلام آباد ہائی کورٹ کی 4 ججز پر مشتمل نئی انتظامی کمیٹی تشکیل دے دی گئی، جس کا نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق چیف جسٹس (بقیہ 59 صفحہ 03)

راولپنڈی: تھانہ کہوٹہ کی حدود میں فائرنگ کا واقعہ، 4 افراد قتل

مقتولین میں جنید گل، متین کیانی، شعیب اور ثمر اقبال شامل، مقدمات درج

کہوٹہ (صباح نیوز) راولپنڈی میں کہوٹہ کے علاقے بھون روڈ پر فائرنگ کے واقعے میں 4 افراد جاں بحق ہو گئے، پولیس کے مطابق واقعے کے بعد ملزمان موقع سے فرار ہو گئے جبکہ واقعے کی اطلاع ملتے پر پولیس کی بھاری نفری موقع پر پہنچ گئی۔ پولیس کے مطابق مقتولین کی شناخت (بقیہ 54 صفحہ 03)

پاک، بنگلہ دیشن ایک درخت کی 2 شاخیں ہیں، مریم نواز

بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر اقبال حسین کی لاہور میں وزیراعلی پنجاب سے ملاقات

لاہور (صباح نیوز) وزیراعلی پنجاب مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ پاکستان اور بنگلہ دیش ایک ہی درخت کی 2 شاخیں ہیں، بنگلہ دیش سے صنعتی کلسٹرز اور ڈیجیٹل اپ اسکلنگ پروگرامز میں اشتراک کا خیرمقدم کیا جائیگا، پنجاب اور بنگلہ دیش کے مابین فوڈ سکیورٹی اور زراعت میں وسیع تعاون کی گنجائش ہے۔ پاکستان میں بنگلہ دیش کے ہائی کمشنر اقبال حسین نے لاہور میں وزیراعلی (بقیہ 53 صفحہ 03)

عدلیہ پر عوامی اعتماد بڑھ رہا ہے، جسٹس لیاقت شاہین

پرانے مقدمات کو جلد از جلد یکسو کیا جائے، چیف جسٹس ہائیکورٹ

سدھنوتی (پی آئی ڈی) چیف جسٹس عدالت العالیہ آزاد جموں وکشمیر جسٹس سردار لیاقت حسین شاہین کی سربراہی میں اجلاس جوڈیشل کمپلیکس کے ڈسٹرکٹ و سیشن کورٹ کے میٹنگ ہال پلندری میں منعقد ہوا میٹنگ میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج سدھنوتی ارباب اعظم جلیل قاضی (بقیہ 52 صفحہ 03)

نیلم جیپ حادثے میں میاں بیوی سمیت 4 افراد جاں بحق

جیپ پر 6 افراد سوار تھے جن میں سے دو زخمی ہو گئے، حادثہ مبینہ طور پر سڑک کی خستہ حالی کے باعث پیش آیا

علاقہ کی فضا سوگوار، زخمی فوری طور پر ہسپتال منتقل، مختلف زعماء کی جانب سے افسوس ناک واقعہ پر افسوس کا اظہار

نیلم (صباح نیوز) نیلم ویلی میں مسافر جیپ کے حادثے میں میاں بیوی سمیت 4 افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ دو افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ وادی جاگراں کے علاقہ سیری سے گوریاں آنے والے مسافر جیپ کو حادثہ پیش آیا ہے۔ ریسکیو 1122 نیلم کے مطابق جیپ پر 6 افراد سوار تھے، جیپ حادثہ میں میاں بیوی سمیت 4 افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ دو افراد زخمی بھی ہوئے ہیں۔ جاگراں جیپ حادثہ میں جاں بحق ہونے والوں میں حاجی سید عالم اعوان (بقیہ 60 صفحہ 03)

لیڈر شپ ڈویلپمنٹ ایک اہم ضرورت ہے، لطیف اکبر

اسپیکر اسمبلی کی ڈویلپمنٹ پلان پنجاب کے 21 رکنی وفد سے بات چیت

مظفرآباد (صباح نیوز) چار روزہ لیڈر شپ ڈویلپمنٹ پلان MDN MISE پنجاب کے 21 رکنی وفد نے محترمہ سحر مرزا کی سربراہی میں قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کا دورہ کیا۔ سپیکر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر چوہدری لطیف اکبر نے آغاز تقریب میں شرکاء وفد کو پرتپاک الفاظ میں ویلکم کرتے ہوئے شرکاء کی جانب سے ان کی معلومات کے لیے کیے گئے سوالات (بقیہ 61 صفحہ 03)

مظفرآباد: LOC متاثرہ گھرانوں کی مالی مدد کی تقریب کے شرکاء کا گروپ فوٹو

یوم الحاق پاکستان، مظفرآباد میں ریلی منعقد کی جائیگی

کشمیری پاکستانی پرچم لہرا کر سینوں پر گولیاں کھاتے ہیں، پیغام

مظفرآباد (صباح نیوز) جموں کشمیر اور پاکستان دو قالب یکجان ہیں کشمیری عوام پاکستان کے ساتھ دینی، تاریخی اور جغرافیائی رشتوں کو مضبوط تر بنائیں گے۔ 19 جولائی یوم قرارداد الحاق پاکستان کے موقع پر کشمیری نوجوان لہو سے دستخط کر کے پاکستان سے اپنی والہانہ محبت و عقیدت کا (بقیہ 51 صفحہ 03)

محکمہ تعلیم اور غیر سرکاری تنظیم کے درمیان مفاہمتی یادداشت پر دستخط

مقصد تعلیمی اداروں کی بہتری، تعلیمی معیار کو بلند کرنا، اساتذہ کی تربیت، جدید تدریسی طریقوں کا فروغ ہے

آزاد کشمیر میں تعلیمی نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی ترجیح ہے، وزیر ایلمنٹری وسیکنڈری ایجوکیشن

مظفرآباد (پی آئی ڈی) وزیراعظم آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر چوہدری انوار الحق کے وژن اور وزیر ایلیمنٹری و سیکنڈری ایجوکیشن دیوان علی خان چغتائی کی قیادت میں محکمہ تعلیم میں اصلاحات اور بہتری کے انقلابی اقدامات کا تسلسل جاری ہے۔ اس سلسلے میں ایک اہم پیش رفت کے طور پر محکمہ ایلیمنٹری و سیکنڈری ایجوکیشن آزاد کشمیر اور معروف غیر سرکاری تنظیم Human Development MEHD (Modern Education &) کے مابین مفاہمتی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے گئے۔ محکمہ تعلیم کی جانب سے سیکرٹری تعلیم سکولز قاضی عنایت علی اور MEHD کے (بقیہ 44 صفحہ 03)

MoU Signing Ceremony

پاکستان کی شام پر اسرائیلی جارحیت کی شدید مذمت

شامی خودمختاری اور بین الاقوامی قوانین کے مکمل احترام کا مطالبہ

نیویارک (صباح نیوز) پاکستان نے شام پر اسرائیلی جارحیت کی شدید مذمت کی ہے، پاکستان نے شامی خودمختاری اور بین الاقوامی قانون کے احترام کا مطالبہ کیا ہے۔ شام میں جھڑپوں اور اسرائیلی حملوں پر سلامتی کونسل کا ہنگامی اجلاس ہوا، پاکستان نے شام میں اسرائیلی جارحیت کی شدید مذ (بقیہ 50 صفحہ 03)

الیکٹرک وہیکل کیلئے جامعہ پلان تشکیل دینے کی ہدایت

حوصلہ افزائی سے اربوں ڈالر کے قیمتی زرمبادلہ کی بچت ہوگی، اجلاس

اسلام آباد (صباح نیوز) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے الیکٹرک وہیکل کی عام آدمی تک رسائی کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات کا جامع لائحہ عمل تشکیل دینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ الیکٹرک وہیکلز کی حوصلہ افزائی سے ایندھن کی مد میں اربوں ڈالر کے قیمتی زرمبادلہ کی بچت ہوگی (بقیہ 45 صفحہ 03)

موجودہ غیرملکی سرمایہ کاری کے منظرنامے کا جائزہ

اسلام آباد (صباح نیوز) نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار کی زیر صدارت دوست ممالک سے سرمایہ کاری (بقیہ 46 صفحہ 03)

بحریہ ٹان کے مالک ملک ریاض کیخلاف تحقیقات کا دائرہ وسیع

لاہور ایئرپورٹ پر ریاض ملک کے بیٹے کو دبئی روانگی سے روک دیا گیا

کراچی (صباح نیوز) بحریہ ٹان کے مالک ریاض حسین ملک کے خلاف تحقیقات کا دائرہ مزید وسیع ہو گیا ہے۔ ان کے بیٹے احمد اور بھائی کو بیرون ملک جانے سے روک دیا گیا ہے، جبکہ ایف آئی اے اینٹی کرپشن کے اہلکاروں پر مبینہ طور پر پروٹوکول دینے اور رشوت وصول کرنے کا (بقیہ 49 صفحہ 03)

شہریت چھوڑ کر دوبارہ لی جاسکتی ہے، ترمیمی بل 2025 منظور

پاکستان میں 5 بنیادی شرائط ہیں، چار بنیادی شرائط کے بعد معاملہ کابینہ کے سے ہو کر واپس دفتر خارجہ جاتا ہے

حوالگی ملزمان کا ایک طریقہ کار ہے ملزمان کا ممالک کے درمیان تبادلہ ہوتا رہتا ہے، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ

اسلام آباد (صباح نیوز) سینیٹ نے حوالگی ملزمان ترمیمی بل 2025 اور پاکستان شہریت ترمیمی بل 2025 منظور کر لیا، بل کے تحت کوئی شہری پاکستانی شہریت چھوڑ کر واپس شہریت حاصل کر سکے گا۔ سینیٹ کا اجلاس ڈپٹی چیئرمین سیدال خان کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا۔ اجلاس میں وزارت خارجہ میں گزشتہ پانچ سالوں میں ڈیپوٹیشن پر تقرریوں سے متعلق رپورٹ قائمہ کمیٹی کی رپورٹ پیش کرنے کے لیے 60 دن کی توسیع (بقیہ 47 صفحہ 03)

صدر ڈونلڈ ٹرمپ غیر سنگین رگوں کی بیماری کا شکار

ٹرمپ کے طبی معائنے سے متعلق ترجمان وائٹ ہاوس کا بیان

واشنگٹن (صباح نیوز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے طبی معائنے سے متعلق ترجمان وائٹ ہاؤس کا بیان سامنے آ گیا۔ وائٹ ہاؤس نے تصدیق کی ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ (بقیہ 48 صفحہ 03)

جامعہ پونچھ شجرکاری مہم، 20 ہزار پودے لگائے جائیں گے

شجرکاری ڈی آئی جی پونچھ سردار ظہیر اور ٹیچر عثمان کی مہم کا حصہ ہوگی، ڈین اگریکلچر ڈاکٹر امتیاز حسین نے مہم کا باقاعدہ آغاز کیا

پودے مختلف مراحل میں دیے جائیں گے، ابتدائی مرحلے میں دیودار کے 500 پودے لگائے جائیں گے، وائس چانسلر کا خیرمقدم

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) جامعہ پونچھ میں شجرکاری مہم کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلہ میں جامعہ پونچھ کے تراڑ کیمپس میں خصوصی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ ڈین اگریکلچر فیکلٹی پروفیسر ڈاکٹر امتیاز حسین نے جامعہ کے تراڑ کیمپس میں پودا لگا کر شجرکاری مہم کا آغاز کیا۔ اس موقع پر رجسٹرار پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف خان، معروف سماجی کارکن ٹیچر عثمان، عابد گیلانی، ایڈیشنل ڈائریکٹر شعبہ باغبانی ٹیچر ظہیر احمد، جامعہ کے فیکلٹی ممبران اور طلباء و طالبات بھی موجود تھے۔ وائس چانسلر ڈاکٹر ذکریا ذاکر (پرائیڈ آف پرفارمنس) نے مہم کا خیرمقدم کرتے ہوئے جامعہ کی انتظامیہ کو شجرکاری کیساتھ شجر پروری کی بھی خصوصی (بقیہ 62 صفحہ 03)

غزہ میں انسانیت سوز بھوک اور پیاس کی جنگ، ایک اور بچہ شہید

غذائی قلت باعث 67 معصوم بچے جام شہادت نوش کر چکے، ہزاروں کی حالت تشویشناک، عالمی ضمیر سو گیا

مارچ سنہ 2025 سے اب تک 10 سے زائد بچے بھوک اور دواں کے فقدان کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں، رپورٹ

غزہ (صباح نیوز) غزہ پر قابض اسرائیل کی مسلط کردہ وحشیانہ محاصرے کی پالیسی اور انسانیت سوز بھوک کی جنگ ایک اور معصوم جان نگل گئی۔ جمعرات کی دوپہر شہر غزہ کے علاقے الزیتون کا ایک ننھا بچہ، زین احمد الدد یملی، خوراک کی کمی اور بھوک کا شکار ہو کر شہادت کے درجے پر فائز ہو گیا۔ یہ خبر صرف ایک معصوم کی موت نہیں بلکہ پوری دنیا کے ضمیر پر ایک سوالیہ نشان ہے۔ زین کی شہادت دراصل اس اجتماعی نسل کشی کا ایک اور باب ہے جو قابض اسرائیل نے غزہ کے نہتے اور محصور عوام پر مسلط کر رکھی ہے۔ وزارت صحت کی یونٹ برائے صحت معلومات کے سربراہ زاہر الوحیدی کے مطابق اب تک غذائی (بقیہ 01 صفحہ 03)

اسلام آباد: سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری لطیف اکبر صدر پاکستان پیپلز پارٹی آزاد کشمیر سے ان کے ماموں کی وفات پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

اسرائیلی جارحیت سے تباہ حال سڑکوں کی بحالی کا منصوبہ

غزہ شہر کی بلدیہ نے ملبہ ہٹانے کے لیے ابتدائی منصوبہ تیار کر لیا، رپورٹ

غزہ (صباح نیوز) غزہ شہر کی بلدیہ نے مقامی کمیٹیوں کے نمائندوں کے ساتھ اہم مشاورت کے بعد قابض اسرائیل کی تباہ کاریوں سے متاثرہ سڑکوں کو کھولنے اور ملبہ ہٹانے کے لیے ابتدائی منصوبہ تیار کر لیا ہے، تاکہ ممکنہ جنگ بندی کے نفاذ کی صورت میں بے گھر شہری اپنے اجڑے علاقوں کو لوٹ سکیں، بالخصوص مشرقی غزہ کے وہ محلے جو زندگی کا بدترین شکار بنے۔ یہ مشاورت بلدیہ کے (بقیہ 02 صفحہ 03)

عالمی و مقامی مارکیٹوں میں دو روزہ کمی کے بعد سونا پھر مہنگا

کراچی (صباح نیوز) عالمی اور مقامی سونے کی مارکیٹ میں دو روزہ کمی کے بعد سونے کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ ہو گیا ہے۔ بین الاقوامی منڈی میں سونے کی قیمت 25 ڈالر (بقیہ 03 صفحہ 03)

فرانس میں 40 سال قید کاٹنے والا جارج عبداللہ رہا

جارج نے ہر لمحہ فلسطینیوں کے زخموں پر مرہم بننے کے لیے قربان کر دیا

پیرس (صباح نیوز) وہ ایک نام ہے جارج عبداللہ جو شاید دنیا کی عدالتوں میں گم ہو چکا تھا، لیکن مظلوموں کے دلوں میں آج بھی زندہ ہے۔ ایک ایسا چراغ جو چالیس برس تک اندھیری کوٹھڑی میں جلتا رہا، مگر بجھا نہیں۔ جس نے اپنی جوانی، اپنے خواب، اپنی زندگی کا ہر لمحہ فلسطینیوں کے زخموں پر مرہم بننے کے لیے قربان کر دیا۔ آج جب فرانسیسی عدالت نے فیصلہ سنایا کہ جارج ابراہیم عبداللہ 25 (بقیہ 04 صفحہ 03)

پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام، 11 شہروں کے پی سی ون منظور

لاہور (صباح نیوز) وزیر بلدیات پنجاب ذیشان رفیق کی زیر صدارت اجلاس میں پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ڈی پی) کے تحت 11 شہروں کے پی سی ون منظور کر لیے گئے۔ صوبائی وزیر بلدیات کی زیر صدارت پنجاب (بقیہ 05 صفحہ 03)

غزہ میں قحط کی شدت خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے، حماس

فوری عالمی اقدام نہ کیا گیا تو یہ نسل کشی ناقابل واپسی صورت اختیار کر لے گی

غزہ (صباح نیوز) اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" نے خبردار کیا ہے کہ غزہ پر قابض اسرائیل کی مسلط کردہ ظالمانہ پابندیوں کے باعث قحط کی شدت خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے اور اب یہ انسانی تباہی ایک ایسے موڑ پر آ پہنچی ہے جہاں فوری عالمی اقدام نہ کیا گیا تو یہ نسل کشی ناقابل واپسی صورت اختیار کر لے گی۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق حماس نے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں کہا (بقیہ 23 صفحہ 03)

ایک فلسطینی نوجوان فراس احمد اسرائیلی حملے میں شہید

اسرائیلی فوج نے گھر میں داخل ہو کر سوتے ہوئے اسے گولی مار دی

غزہ (صباح نیوز) قابض اسرائیل کی جارح فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے علاقے طوباس میں واقع الفارعہ کیمپ پر دھاوا بول دیا، جہاں ایک فلسطینی نوجوان فراس احمد رجا صبیح کو اس کے اپنے گھر میں سوتے ہوئے بیدردی سے گولی مار کر شدید زخمی کر دیا۔ شام ہوتے ہوتے زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے وہ شہادت کے اعلیٰ درجے پر فائز ہو گیا۔ فلسطینی وزارت صحت نے تصدیق کی ہے (بقیہ 22 صفحہ 03)

بیروت، عام شہری کا گھر اسرائیلی حملے کا نشانہ، خاتون شہید

اسرائیلی جنگی طیاروں نے مذکورہ گھر پر دو میزائل داغے ہیں، میڈیا

بیروت (صباح نیوز) قابض اسرائیل کی درندہ صفت فوج نے جمعرات کی شام جنوبی لبنان کے قصبے قبریقا کے نواح میں ایک عام شہری کے گھر کو وحشیانہ فضائی حملے کا نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں ایک شہری اور اس کی اہلیہ موقع پر ہی شہید ہو گئے، جب کہ ان کی بچی زخمی ہو گئی۔ مرکز اطلاعات فلسطین لبنانی سکیورٹی ذرائع کے مطابق صہیونی جنگی طیاروں نے مذکورہ گھر پر دو میزائل داغے، جس سے گھر کا بڑا حصہ تباہ ہو گیا اور جوڑا زندگی کی بازی ہار گیا۔ اس (بقیہ 21 صفحہ 03)

ماہ رنگ بلوچ اور دیگر رہنما انسداد دہشتگردی عدالت میں پیش

کوئٹہ (صباح نیوز) بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ اور دیگر 6 رہنماؤں کو انسداد دہشتگردی کی عدالت کوئٹہ میں پیش کیا گیا۔ پولیس نے بی وائی سی رہنماؤں کو 10 روزہ ریمانڈ مکمل ہونے پر عدالت میں پیش کیا (بقیہ 20 صفحہ 03)

سوات: سوات 16 سالہ عبداللہ کی نماز جنازہ ادا کی جا رہی ہے

یوم الحاق پاکستان کشمیریوں کے عہد وفا کی تجدید ہے، غلام محمد صفی

بھارتی دھوکے بازی کشمیریوں کی پاکستان سے فطری اور تاریخی وابستگی کو کبھی کسی صورت بھی ختم نہیں کر سکتی

انسانی حقوق کی بدترین پامالیوں اور سازشی ہتھکنڈوں کے باوجود کشمیری قوم آج بھی اسی عہد پر قائم ہے، پیغام

لاہور (کے پی آئی) کل جماعتی حریت کانفرنس آزاد کشمیر شاخ کے کنوینر غلام محمد صفی نے 19 جولائی یوم الحاق پاکستان کے موقع پر اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ 19 جولائی 1947 کو کشمیری قیادت کی طرف سے سری نگر میں متفقہ طور پر منظور کی جانے والی قرارداد الحاق پاکستان نہ صرف تاریخ کا ایک سنگ میل ہے بلکہ آج بھی کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی اور پاکستان کے ساتھ غیر متزلزل رشتے کا بنیادی حوالہ ہے۔ یہ قرارداد کشمیری مسلمانوں کے اس (بقیہ 24 صفحہ 03)

اسرائیلی فوجیوں کو جنگی قیدی بنانے کو ترجیح دیں گے

القسام بریگیڈز کا اسرائیلی فوجیوں کے لیے سوشل میڈیا پر ویڈیو پیغام

غزہ (صباح نیوز) القاعدہ پر استقامت، صبر کی چٹان اور مزاحمت کی علامت بن چکی القسام بریگیڈز نے جمعرات کے روز ایک بصری پیغام کے ذریعے قابض اسرائیلی فوج کے سپاہیوں کو براہ راست مخاطب کرتے ہوئے انہیں قتل کرنے کے بجائے پکڑنے اور جنگی قیدی بنانے کو ترجیح دیں گے۔ اس ویڈیو پیغام میں جو براہ راست غزہ کی میدان جنگ سے دشمن کے سپاہیوں کے لیے ریکارڈ (بقیہ 26 صفحہ 03)

بھارتی فوج کی گاڑی کی ٹکر سے زخمی پی ایچ ڈی سکالر شہید

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر میں بھارتی فوج کی گاڑی کی ٹکر سے زخمی ہونے والا پی ایچ ڈی سکالر ڈاکٹر زبیر زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گیا ہے۔ پی ایچ ڈی سکالر دو روز قبل ضلع باندی پورہ کے علاقے سنبل میں بھارتی فوج کی ایک گاڑی کی دانستہ ٹکر سے شدید زخمی ہو گیا تھا اور سرینگر کے ایک ہسپتال میں زیر علاج تھا، جہاں وہ آج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گیا۔ ڈاکٹر زبیر کی تحقیقی سرگرمیوں کی وجہ سے تعلیمی اور ادبی حلقوں (بقیہ 25 صفحہ 03)

چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی تمام مقدمات سے بری

اللہ کا شکر ہے عدالت نے تمام کیسز میں باعزت بری کر دیا ہے، گفتگو

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی اینٹی کرپشن کورٹ نے ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (ٹڈاپ) میگا کرپشن اسکینڈل میں چیئرمین سینیٹ اور سابق وزیراعظم یوسف رضا گیلانی سمیت تمام ملزمان کو تمام مقدمات سے بری کر دیا جبکہ مفرور ملزمان کے کیسز کو الگ کر دیا۔ وفاقی اینٹی کرپشن کورٹ میں ٹڈاپ میگا کرپشن کیسز کی سماعت ہوئی، عدالت نے فیصلہ سناتے ہوئے یوسف رضا گیلانی (بقیہ 27 صفحہ 03)

سوات 16 سالہ عبداللہ آہوں اور سسکیوں میں سپرد خاک

ڈسکہ (صباح نیوز) سانحہ سوات سیلابی ریلے میں ڈوبنے والے 16 سالہ عبداللہ آہوں اور سسکیوں میں سپرد خاک، عبداللہ کی نعش گھر پہنچی تو کہرام مچ گیا، ہر آنکھ اشکبار تھی۔ سانحہ سوات میں جاں بحق عبداللہ کی میت ڈسکہ پہنچی تو لواحقین کا غم پھر سے تازہ ہو گیا، سوات حادثہ میں متاثرہ خاندان کے 10 افراد سیلابی ریلے کی نذر ہو گئے تھے جن میں سے 9 افراد کی تدفین پہلے ہی ہو چکی تھی، عبداللہ کی نعش سانحہ کے اکیسویں روز مقامی امدادی کارکنان کو ملی سانحہ (بقیہ 28 صفحہ 03)

مہاجرین کشمیر 1989 کیلئے دو نشستیں مختص کرنے کا مطالبہ

مہاجرین کی کسمپرسی ریاست کی نیک نامی کو متاثر کر رہی ہے، عزیز غزالی

مظفرآباد (صباح نیوز) حکومت آزاد کشمیر مہاجرین کشمیر 1989 کے گزارہ الاؤنس میں اضافہ اور قانون ساز اسمبلی میں دو نشستیں مختص کرے۔ تحریک آزادی کشمیر کے بیس کیمپ میں مہاجرین کی کسمپرسی ریاست کی نیک نامی کو متاثر کر رہی ہے۔ عزیز احمد غزالی۔ کشمیری مہاجرین 1989 کے امیر عزیز احمد غزالی نے میڈیا کے نام جاری کیے گئے ایک اہم بیان میں کہا ایک مہاجرین اس وقت (بقیہ 29 صفحہ 03)

حویلی واقعہ، افسران کیخلاف درج ایف آئی آر کی فوری واپسی کا مطالبہ

دو قیمتی جانوں کا ضیاع پر افسوس' غیر جانبدارانہ کمیشن قائم کرتے ہوئے حقائق کو عوام کے سامنے لائے جائیں

محکمہ برقیات کے مالک کو بار بار نوٹسز دیے جانے کے باوجود مالک بلڈنگ اور انتظامیہ کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی' اجلاس

کھائی گلہ (نمائندہ خصوصی) سب ڈویژن کھائی گلہ کے جملہ ملازمین کا اجلاس زیر صدارت سب انجینئر برقیات محمد احمد منعقد ہوا۔ جس میں گزشتہ دنوں کہوٹہ حویلی کے مقام پر ایک افسوس ناک واقعہ ہوا جس میں دو قیمتی جانوں کا نقصان ہوا جس پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے لواحقین سے اظہار ہمدردی کیا گیا تاہم اس افسوس ناک واقعہ میں محکمہ برقیات کے افسران کے خلاف درج ایف آئی آر کی بھرپور مذمت کی گئی اور ایف آئی آر کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا اور ایک غیر جانبدارانہ کمیشن قائم کرتے ہوئے حقائق کو عوام کے سامنے لانے کا مطالبہ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ برقیات کے مالک کو بار (بقیہ 30 صفحہ 03)

پاکستان، ایران افغان حکومت کو تسلیم کریں، لیاقت بلوچ

نائب امیر جماعت اسلامی کا لاہور میں منعقدہ تقریبات سے خطاب

لاہور (صباح نیوز) نائب امیر جماعت اسلامی، سیکرٹری جنرل ملی یکجہتی کونسل لیاقت بلوچ نے لاہور میں 26 "ویں آئینی ترمیم: اسباب، اثرات" سیمینار، واٹس میں واٹر فلٹریشن پلانٹ کے افتتاحی عوامی اجتماع، ملی یکجہتی کونسل کے مرکزی مشاورتی اجلاس اور مرکزی تربیت گاہ منصورہ کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ اہل ایمان کو فتح یاب اور کافروں کو ذلیل و رسوا کرتا ہے، لیکن (بقیہ 19 صفحہ 03)

حماس مکمل طور پر غزہ سے اسرائیلی انخلا کے مطالبے پر قائم

اسرائیل کا جھوٹا پروپیگنڈہ مسترد، تمام سازشیں مزید حملوں کی بیانیہ قرار

بیروت (صباح نیوز) اسلامی تحریک مزاحمت حماس نے قابض اسرائیلی ریاست کی جانب سے پیش کی جانے والی جزوی انخلا کی تجاویز کو قبول کرنے کی خبروں کو مسترد کر دیا ہے۔ ایک معتبر ذریعے نے واضح کیا ہے کہ حماس نے ایسی کسی بھی تجویز سے اتفاق نہیں کیا جو غزہ کے مظلوم عوام کے مطالبات کو پورا نہ کرے۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق ذرائع نے بتایا کہ ثالثی کے کردار ادا کرنے والے (بقیہ 18 صفحہ 03)

وقار حسین شاہ اور دانش عارف کا PHD مقالوں کا کامیاب دفاع

فیکلٹی آف بیسک اینڈ اپلائیڈ سائنسز اور فزکس ڈیپارٹمنٹ کی تاریخ کے پہلے پی ایچ ڈی گریجویٹس کا اعزاز

محض 27 سال اور 8 ماہ کی عمر میں وہ آزاد جموں وکشمیر کے کم عمر ترین پی ایچ ڈی اسکالرز میں شمار، مختلف زعماء کی مبارکباد

راولاکوٹ (پ ر) یونیورسٹی آف پونچھ راولاکوٹ، فیکلٹی آف بیسک اینڈ اپلائیڈ سائنسز، شعبہ فزکس کی تاریخ کے پہلے کامیاب پی ایچ ڈی تھیسس دفاع کے نتیجے دو پی ایچ ڈی سکالرز ڈاکٹریٹ ڈگری کے اہل قرار دیے گئے۔ تاریخی تھیسس دفاع میں دو محققین وقار حسین شاہ اور دانش عارف نے کامیابی کے ساتھ اپنی تحقیق پیش کی اور فیکلٹی اور ڈیپارٹمنٹ کے پہلے پی ایچ ڈی گریجویٹس ہونے کا اعزاز اپنے نام کیا۔ اس موقع پر سینئر فیکلٹی (بقیہ 06 صفحہ 03)

19 جولائی
یوم الحاق پاکستان
ہم پاکستانی ہیں پاکستان ہمارا ہے
تحریک آزادی کشمیر دراصل تحریک تکمیل پاکستان ہے، جب تک پوری ریاست جموں وکشمیر آزاد ہو کر مملکت خداداد پاکستان کا حصہ نہیں بن جاتی کشمیریوں کی جدوجہد جاری رہے گی
تکمیل پاکستان کی جدوجہد میں قربانیوں کی ناقابل فراموش تاریخ رقم کرتے مقبوضہ جموں وکشمیر کے حریت پسند عوام کو سلام پیش کرتے ہیں
ہماری امیدوں، آرزؤں اور امنگوں کا مرکز مملکت خداداد پاکستان ہے جب تک ایک بھی کشمیری زندہ ہے وہ بھارت کے کشمیر پر ناجائز تسلط کے خلاف جدوجہد کریگا
کشمیری عوام نے 19 جولائی 1947 کو قیام پاکستان سے قبل ہی اپنا مستقبل پاکستان کے ساتھ استوار کر لیا تھا، کشمیری الحاقِ پاکستان کی روشنی میں تکمیل پاکستان تک اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے
وزارت اطلاعات آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر
AK-32N/7/2025

کرنٹ اکاونٹ 14 سال بعد سرپلس، 2.1 ارب ڈالر کا اضافہ

کراچی (صباح نیوز) آمدنی زیادہ اور اخراجات کم ہو گئے، ملک کا کرنٹ اکاؤنٹ 14 سال بعد سرپلس ہو گیا، مالی سال 24-25 میں پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ 2.1 ارب ڈالر سرپلس رہا۔ آمدنی زیادہ، اخراجات کم، ملک کا کرنٹ اکاؤنٹ 14 سال بعد سرپلس ہو گیا۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے مطابق مالی سال 2024- (بقیہ 07 صفحہ 03)

موسی کھر کا رہائشی عاصم کھر دریائے سندھ میں ڈوب گیا

ڈیرہ اسماعیل خان (صباح نیوز) تحصیل پہاڑ پور کے علاقہ موسی کھر کا رہائشی عاصم کھر دریائے سندھ میں ڈوب گیا، لاش کی تلاش کیلئے ریسکیو 1122 نے سرچ آپریشن شروع کر دیا، تاہم آخری اطلاعات تک نوجوان کی نعش نہیں مل سکی تھی۔ تفصیلات کے مطابق تحصیل پہاڑ پور کے علاقہ موسی کھر کا رہائشی عاصم ولد قاسم کھر موسی کھر کے مقام (بقیہ 08 صفحہ 03)

سلووینیا نے اسرائیلی وزرا پر ملک میں داخلے پر پابندی لگا دی

اسمتار بن گویر اور بیزلیل سموٹریچ اب سلووینیا میں داخل نہیں ہو سکیں گے

لیوبلیانا (صباح نیوز) یورپ کی سرزمین سے ایک اصولی اور تاریخی فیصلہ سامنے آیا ہے، جہاں سلووینیا نے قابض اسرائیل کے دو سرکردہ وزیروں اسمتار بن گویر اور بیزلیل سموٹریچ کو اپنے ملک میں داخلے سے روک دیا۔ یہ فیصلہ اس وقت سامنے آیا ہے جب فلسطینی عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم اور غزہ میں جاری نسل کشی نے پوری انسانیت کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ مرکز اطلاعات فلسطین (بقیہ 17 صفحہ 03)

کشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کیلئے احتجاج کا شیڈول

کانگریس بھارتی پارلیمنٹ کے باہر احتجاج کرے گی، طارق حمید قرہ

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ کشمیر کی ریاستی حیثیت کی بحالی کے لیے کانگریس 21 جولائی کو نئی دہلی میں بھارتی پارلیمنٹ کے باہر احتجاج کرے گی۔ پردیش کانگریس کمیٹی کے چیف طارق حمید قرہ نے میڈیا کو بتایا کہ دہلی مہم کے دوران جموں و کشمیر کے تمام اضلاع اور بلاکس سے کارکنوں کا ایک وفد دہلی روانہ ہو گا جو پارلیمنٹ کے باہر احتجاج کرے گا۔ احتجاج کا مقصد ریاستی حیثیت کی بحالی (بقیہ 09 صفحہ 03)

علی سوجل کے نمائندہ وفد کی یعقوب خان سے ملاقات

مسائل حل کرنے کی یقین دہانی، آمدہ الیکشن میں بھرپور تائید کا عزم

راولاکوٹ (دھرتی نیوز) علی سوجل کا ایک نمائندہ وفد جس کی قیادت سردار عقیل حسین خان کر رہے تھے نے سابق وزیراعظم و صدر آزاد کشمیر الحاج سردار محمد یعقوب خان سے ملاقات کی۔ وفد میں سردار خورشید خان، سردار حاجی مصری خان، سردار اسلم خان، سردار عقیل عرف لالا، حاجی امتیاز مقبول، سردار رفیق خان اور دیگر بھی شامل تھے۔ وفد نے سردار محمد یعقوب خان کو علاقہ کے مسائل کے حوالہ (بقیہ 16 صفحہ 03)

سرینگر، گول قتل عام کے متاثرین انصاف سے محروم

بھارتی فوج نے احتجاجی مظاہرہ کرنیوالوں پر شدید فائرنگ کی تھی

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر میں گول قتل عام کے متاثرہ خاندان بارہ برس کا ایک طویل عرصہ گزر جانے کے باوجود تاحال انصاف سے محروم ہیں۔ بھارتی فورسز اہلکاروں نے 2013 میں آج کے دن ضلع رام بن کے علاقے گول میں قرآن پاک کی بے حرمتی کے خلاف آواز اٹھانے والے مسلمانوں پر اندھا دھند فائرنگ کی تھی جس کے نتیجے 14 بے گناہ کشمیری شہید ہو گئے تھے۔ (بقیہ 10 صفحہ 03)

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھنے کے شدید اثرات

ہفتہ وار مہنگائی کی شرح میں مزید اضافہ، لوگوں کو مشکلات کا سامنا

اسلام آباد (صباح نیوز) پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے اثرات سامنے آنے لگے، نئے مالی سال کے تیسرے ہفتے میں بھی مہنگائی میں اضافہ ہو گیا، ہفتہ وار بنیاد پر مہنگائی کی شرح 0.38 فیصد بڑھنے کے بعد مجموعی سالانہ شرح 1.61 فیصد پر آ گئی۔ ادارہ شماریات نے مہنگائی سے متعلق ہفتہ وار رپورٹ جاری کر دی، رپورٹ کے مطابق ایک ہفتے میں 22 اشیائے ضروریہ (بقیہ 15 صفحہ 03)

مظفرآباد: دریائے جہلم کے کنارے مہاجر کیمپ کا بارش کے بعد خوبصورت منظر

جموں: گورنمنٹ میڈیکل کالج ہسپتال میں ہڑتال جاری

لیڈی ڈاکٹر اور دیگر طبی عملے پر تشدد کیا گیا ڈاکٹر ہڑتال پر چلے گئے

سری نگر (کے پی آئی) مقبوضہ جموں وکشمیر کے گورنمنٹ میڈیکل کالج ہسپتال جموں کے ایمرجنسی وارڈ کے جونیئر ڈاکٹروں کیطرف سے ایک مریض کے رشتہ داروں کی طرف سے اپنے کچھ ساتھی ڈاکٹروں پر تشدد کیخلاف ہڑتال کا سلسلہ جاری ہے۔ ڈاکٹروں کی ہڑتال کے بعد ایمرجنسی وارڈ میں بحرانی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ واقعے کے بعد گو کہ تشدد کی ایف آئی آر درج کی گئی ہے تاہم جو (بقیہ 11 صفحہ 03)

پہلے شیر گندم کھا گیا، پھر چینی نگل لی، امیر المعظم

اب بجلی، گیس اور پٹرول پی رہا ہے، عوام کی زندگی اجیرن بن چکی

لاہور (صباح نیوز) سیکرٹری جنرل جماعت اسلامی پاکستان امیر العظیم نے کہا ہے کہ پہلے شیر گندم کھا گیا، پھر چینی نگل لی اور اب بجلی، گیس اور پٹرول پی رہا ہے۔ عوام کی زندگی اجیرن بن چکی ہے اور حکمران طبقہ اپنی تجوریاں بھرنے میں مصروف ہے۔ جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن کی قیادت میں "حق دو عوام کو" تحریک کو ایک بار پھر بھرپور انداز سے شروع کر رہی ہے تاکہ ان عوام دشمن حکمرانوں کو انجام (بقیہ 12 صفحہ 03)

حکومت میں موجود پارٹیاں عوام کی مرضی کے خلاف اقتدار پر قابض ہیں

نائب امیر جماعت اسلامی کا منصورہ میں جاری مرکزی تربیت گاہ کے شرکاء سے خطاب

لاہور (صباح نیوز) نائب امیر جماعت اسلامی ڈاکٹر اسامہ رضی نے کہا ہے کہ فارم 47 کے ذریعے مسلط کردہ حکومت کے خلاف بحیثیت مجموعی قوم متحد اور ایک پیج پر آ گئی ہے۔ ملک میں جمہوری اور آئینی اداروں کی تباہی کے پیچھے موجود چہرے بے نقاب ہو گئے ہیں۔ 71 میں ملک کے دولخت ہونے کے پیچھے بھی یہی لوگ تھے۔ شیخ مجیب واضح اکثریت سے کامیاب ہو چکے تھے (بقیہ 14 صفحہ 03)

افہام و تفہیم سے سینیٹ کے انتخابی عمل پر انگلیاں نہیں اٹھتیں

سینیٹ میں جس کی جتنی نشستیں بنتی ہیں انہیں دے دی جائیں، عرفان صدیقی

اسلام آباد (صباح نیوز) مسلم لیگ ن کے سینیٹر عرفان صدیقی نے کہا ہے کہ افہام و تفہیم سے سینیٹ کے انتخابی عمل پر انگلیاں نہیں اٹھتیں، پیسے کا لین دین نہیں ہوتا، اس عمل سے ایوان بالا کا تقدس بھی برقرار رہتا ہے۔ اسلام آباد میں سینیٹر عرفان صدیقی نے پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ یہ ایک اچھی روایت چلی ہے کہ اتفاق رائے سے نام آ رہے ہیں، جب میں پنجاب سے آیا تھا (بقیہ 13 صفحہ 03)

باغ: محکمہ برقیات کے آفیسران کے خلاف من گھڑت FIR کے خلاف احتجاجی مظاہرے سے مقررین خطاب کر رہے ہیں

چیف ایڈیٹر و پبلیشر عابد صدیق نے کوہسار پریس سے چھپوا کر بینک روڈ راولاکوٹ سے شائع کیا۔ فون 05824-445864 ، فیکس 05824-445865 ای میل dailydharti@gmail.com

بقیہ 1

قلت اور دوائی کی کے باعث غزہ میں 67 معصوم بچے جام شہادت نوش کر چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ صرف مارچ سنہ 2025 سے اب تک 10 سے زائد بچے بھوک اور دوا کے فقدان کی بھینٹ چڑھ چکے ہیں اور سینکڑوں ایسے بچے ہیں جن کی زندگیاں موت کے دہانے پر کھڑی ہیں۔ غزہ کے ہسپتالوں میں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹرز خبردار کر رہے ہیں کہ سینکڑوں شیر خوار بچے شدید خطرے میں ہیں، کیونکہ قابض اسرائیل کی جانب سے مسلسل عائد پابندیوں کے باعث بچوں کا دودھ اور دیگر ضروری ادویات علاقے میں دستیاب نہیں۔ ان بچوں کو مطلوبہ طبی نگہداشت بھی میسر نہیں جس کی وہ اس مہلک جنگ میں اشد ضرورت رکھتے ہیں۔ طبی ماہرین، انسانی حقوق کی تنظیمیں اور بین الاقوامی ادارے بارہا اس صورتحال پر خبردار کر چکے ہیں، مگر عالمی برادری کی مجرمانہ خاموشی نے اسرائیلی پالیسی کو مزید بے لگام کر دیا ہے۔ قابض اسرائیلی حکومت نے 2 مارچ سے تمام سرحدی راستے بند کر رکھے ہیں، اور کسی بھی قسم کی خوراک یا دوا غزہ میں داخل ہونے نہیں دی جا رہی۔ اقوام متحدہ کی حالیہ رپورٹس کے مطابق غزہ مکمل قحط کے دہانے پر پہنچ چکا ہے۔

بقیہ 2

کیراج میں منعقد ہوئی جس میں بلدیاتی کونسل کے رکن مصطفیٰ قرعاط مختلف محلوں کی کمیٹیوں کے نمائندے اور بلدیہ کے ماہرین شریک ہوئے۔ اجلاس میں بلدیہ اور مقامی کمیٹیوں کے درمیان تعاون کے پہلوؤں، بلدیہ کو درکار ضروریات، موجودہ وسائل کی کمی اور نجی شعبے کی شمولیت پر گفتگو کی گئی۔ بلدیاتی کونسل کے رکن مصطفیٰ قرعاط نے واضح کیا کہ بلدیہ کو نہایت سنگین چیلنجز درپیش ہیں، جن میں مشینری اور ایندھن کی شدید قلت، اور وہ ہولناک تباہی شامل ہے جو قابض اسرائیل کی مسلسل بمباری نے شہر کے انفراسٹرکچر پر برسائی ہے۔ شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ شہریوں کی محفوظ واپسی کے لیے بلدیہ اور مقامی کمیٹیوں کے درمیان بھرپور تعاون ناگزیر ہے اور بلدیہ کی ٹیموں کو کام کے لیے درکار وسائل مہیا کرنا پوری قوم کی اجتماعی ذمہ داری ہے، تاکہ انسانی ہمدردی کی بنیاد پر کام کو وسعت دی جا سکے۔ قرعاط نے بتایا کہ سڑکوں کی صفائی اور ملبہ ہٹانے کا پہلا مرحلہ مشرقی غزہ کے ان علاقوں پر مرکوز ہوگا جنہیں قابض اسرائیلی افواج بار بار نشانہ بناتی رہی ہیں۔ ان میں الشجاعیہ، شرقی التفاح، الدرج، شرقی الزیتون اور البلدۃ القدیمہ شامل ہیں۔ اس کے بعد یہ کارروائی شہر کے مغربی حصوں تک بھی پھیلائی جائے گی۔ بلدیہ کے ماہرین نے اس موقع پر سڑکوں کی بحالی کے لیے ایک تفصیلی منصوبہ پیش کیا جس میں مطلوبہ مشینری، وقت کا تخمینہ، جائزہ لینے کا طریقہ کار اور وہ اصول شامل تھے جن کی بنیاد پر ترجیحی بنیادوں پر سڑکوں کا انتخاب کیا جائے

بقیہ 3

کے اضافے سے فی اونس 3351 ڈالر تک جا پہنچی ہے، جس کے اثرات پاکستان کی مقامی مارکیٹ میں بھی نمایاں طور پر دیکھے جا رہے ہیں۔ مقامی سطح پر تازہ نرخوں کے مطابق فی تولہ سونا 2500 روپے مہنگا ہو کر 3 لاکھ 57 ہزار 600 روپے کا ہو گیا۔ 10 گرام سونا 2143 روپے اضافے کے ساتھ 3 لاکھ 6 ہزار 584 روپے پر پہنچ گیا۔ ماہرین کے مطابق عالمی سطح پر معاشی بے یقینی، افراط زر اور ڈالر کی قدر میں اتار چڑھاؤ کے باعث سرمایہ کار ایک بار پھر سونے کی جانب متوجہ ہو رہے ہیں، جس کی وجہ سے قیمتوں میں تیزی دیکھنے میں آ رہی ہے

بقیہ 4

جولائی کو آزاد ہوگا، تو گویا صبر نے آنکھوں میں آنسو بھر کر شکر کا سجدہ ادا کیا۔ مرکز اطلاعات فلسطین کے مطابق سنہ 1984 میں فرانس نے اسے قید کیا۔ سنہ 1987 میں عمر قید کی سزا دے دی۔ اور جب وہ سنہ 1999 میں رہائی کا حق دار بن چکا تھا، تب بھی اسے آزاد نہ کیا گیا۔ وجہ؟ صرف یہ کہ اس نے فلسطین کے لیے آواز اٹھائی تھی۔ اس نے قابض اسرائیل کے مظالم پر خاموش رہنے سے انکار کیا تھا۔ اس نے ظالموں کو للکارا تھا، امریکہ اور اسرائیلی جرائم کے خلاف ایک خاموش مگر پرعزم احتجاج تھا اس کی زندگی۔ "میں مجرم نہیں، میں مزاحمت کار ہوں" عدالت کے روبرو یہ بانگ دہل کہتا رہا کہ "میں مجرم نہیں، میں مناضل ہوں، میں نے وہی کیا جو ہر باضمیر انسان کو کرنا چاہیے۔" اس کی آنکھوں میں شرمندگی نہیں، فخر کی چمک تھی۔ فلسطینی بچوں کی لاشیں، تباہ شدہ ہسپتال، اور بمباری میں جلتے خیمے، سب اس کے ضمیر کا حصہ تھے۔ وہ اپنے اختیار کردہ راستے پر نادم نہیں، بلکہ مطمئن ہے۔ وہ انتہا انسانیت کے لیے، ان بچوں کے لیے جن کی زندگی قابض اسرائیلی گولیوں سے چھین لی جاتی ہے

بقیہ 5

ڈویلپمنٹ پروگرام میں پیشرفت کا جائزہ اجلاس ہوا جس میں انہوں نے بتایا کہ پی ڈی پی کے تحت 11 شہروں کے پی سی ون منظور ہو گئے جبکہ جولائی میں مزید 10 شہروں کیلئے منظوری دی جائے گی۔ ذیشان رفیق نے بتایا کہ ابتدائی طور پر 66 شہروں کو منصوبے میں شامل کیا جائے گا، مرحلہ وار صوبے کے 189 شہروں میں اسکیمیں مکمل کی جائیں گی، مزید 36 شہروں کیلئے پی سی ون کی تیاری کا کام تیزی سے جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ موجودہ انفراسٹرکچر کی بحالی کے ساتھ ڈرینج سسٹم بنایا جائے گا، پہلی بار تمام ڈسپوزل اسٹیشن سولر انرجی پر منتقل کیے جائیں گے۔

بقیہ 6

عمران، بیورو چیف، معلمین اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی۔ دونوں ریسرچرز نے اپنے تحقیقی کام کے حوالے سے کیے گئے سوالات کا پُراعتماد انداز میں جواب دیا۔ وقار حسین شاہ نے ڈاکٹر یوسف اقبال کی زیر نگرانی چار برس میں اپنی پی ایچ ڈی مکمل کی اور W-کیٹیگری کے تحقیقی جریدے میں بطور اول مصنف اپنا مقالہ شائع کیا۔ دانش عارف نے ڈاکٹر میاں خالد حنیف کی زیر نگرانی صرف تین برس میں اپنی پی ایچ ڈی مکمل کی، انہوں نے ایچ ای سی فنڈڈ تحقیقی پروجیکٹ میں بھی حصہ لیا اور W-کیٹیگری کے جرائد میں پانچ تحقیقی مقالات شائع کیے۔ محض 27 سال اور 8 ماہ کی عمر میں وہ آزاد جموں و کشمیر کے کم عمر ترین پی ایچ ڈی اسکالرز میں شمار کیے گئے، جس پر انہیں خصوصی پذیرائی ملی۔ پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف خان، رجسٹرار اور ڈین فیکلٹی آف بیسک اینڈ اپلائیڈ سائنسز نے اس موقع پر اپنے خطاب میں کہا "وقار اور دانش نے نئی مثال قائم کی ہے۔ وہ اس بات کی روشن مثال ہیں کہ کس طرح عزم، نظم و ضبط اور ادارے کی سرپرستی مل کر ایسے اسکالرز تیار کرتی ہے جو اپنے شعبے میں نمایاں خدمات سرانجام دیتے ہیں۔" وائس چانسلر جامعہ پونچھ ڈاکٹر ذکریا ذاکر نے دونوں پی ایچ ڈی اسکالرز، متعلقہ سپروائزرز اور شعبہ فزکس کی ٹیم کو خصوصی مبارکباد پیش کی اور ان کی انتھک محنت کو سراہا

بقیہ 7

25 میں پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ 2.1 ارب ڈالر سرپلس رہا۔ مالی سال 2023-24 میں پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ 2 ارب ڈالر خسارے میں رہا تھا۔ مرکزی بینک کا کہنا ہے کہ مالی سال 2011 کے بعد پہلی بار ملک کا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس ہوا، جون 2025 ملک کا کرنٹ اکاؤنٹ 33 کروڑ ڈالر سرپلس رہا، جون 2024 میں ملکی کرنٹ اکاؤنٹ 50 کروڑ ڈالر خسارے میں تھا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ ریکارڈ ترسیلات زر سے پاکستان کا کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس ہوا۔

بقیہ 8

پر دریائے سندھ میں ڈوب گیا، واقعہ کی اطلاع پر ریسکیو 1122 نے سرچ آپریشن شروع کر دیا، تاہم آخری اطلاعات تک نوجوان کی نعش نہیں مل سکی تھی

بقیہ 9

کے لیے اپنی آواز بلند کرتا ہے۔ طارق حمید قرہ نے بتایا کہ کشمیر میں 19 جولائی اور جموں میں 20 جولائی کو احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے تاکہ ریاستی حیثیت کے مطالبے کا پیغام حکومت تک پہنچ سکے۔ قرہ نے کہا کہ ہم 233 رکن پارلیمنٹ پر مشتمل انڈیا بلاک کے تعاون سے چلائی جانے والی اور ریاستی حیثیت کی بحالی کے حامی ہیں۔ ہمارا مقصد پارلیمنٹ کو علامتی طور پر گھیراؤ کرنا ہے تاکہ مسئلہ ہر سطح پر پہنچے

بقیہ 10

شہید ہونے والے ان افراد کے لواحقین انصاف کے حصول کے لیے دردر کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں لیکن کوئی ان کی آواز نہیں سن رہا اور مجرم بھارتی فوجی آزادانہ گھوم رہے ہیں۔ مقبوضہ علاقے کی سول سوسائٹی کا کہنا ہے کہ بھارتی فوجیوں کے ہاتھوں علاقے میں اب تک اس طرح کے قتل عام کے درجنوں واقعات رونما ہو چکے ہیں لیکن آج تک ایک بھی مجرم بھارتی فوجی کو سزا نہیں دی گئی۔ سول سوسائٹی نے اقوام متحدہ اور دیگر عالمی اداروں پر زور دیا کہ بے گناہ کشمیریوں کو انصاف کی فراہمی کیلئے کردار ادا کریں۔ سول سوسائٹی کے ارکان کا کہنا ہے کہ کشمیری اپنے پیدائشی حق، حق خودارادیت کا مطالبہ کر رہے ہیں جسے اقوام متحدہ نے تسلیم کر رکھا ہے لیکن بھارت انہیں یہ حق دینے کے بجائے طاقت کے بل پر دبانے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کشمیریوں کی جائز جدوجہد کو دبانے میں کبھی کامیاب نہیں ہوگا اور وہ تحریک آزادی کو اسکے منطقی انجام تک ضرور پہنچائیں گے۔

بقیہ 11

سینئر ڈاکٹروں نے کیس کے مرکزی ملزم کی گرفتاری تک اپنی ڈیوٹی شروع کرنے سے انکار کر دیا ہے، اگرچہ سینئر ڈاکٹرز اور کنسلٹنٹس ایمرجنسی اور دیگر وارڈز میں فرائض سرانجام دے رہے ہیں، تاہم کام کاج پھر بھی متاثر ہے۔ سی ایم سی جموں کے پرنسپل اور ڈین ڈاکٹر آشوتوش گپتا کا کہنا ہے کہ بدھ کو ایمرجنسی میں ایک شدید علیل مریض کی وفات کے بعد اسکے رشتہ داروں نے ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں پر تشدد کیا تھا۔ ڈاکٹر آشوتوش نے کہا کہ ڈاکٹروں نے مریض کو علاج معالجے کی ہر ممکن سہولت فراہم کی اور وہ ہسپتال میں داخل ہونے کے 5 ویں روز دم توڑ گیا جس پر مریض کے رشتہ داروں نے ایک لیڈی ڈاکٹر اور دیگر طبی عملے پر تشدد کیا جو کہ انتہائی افسوسناک ہے۔ سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج میں تیمارداروں کو لیڈی ڈاکٹر اور دیگر پر تشدد کرتے ہوئے واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

بقیہ 12

تک پہنچایا جا سکے۔ وہ امیر جماعت اسلامی لاہور ضیاء الدین انصاری و دیگر قائدین کے ہمراہ منصورہ ملتان روڈ پر پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے اور مہنگائی کے خلاف احتجاجی مظاہرے کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ احتجاجی مظاہرے میں میاں ذکر اللہ مجاہد (نائب امیر جماعت اسلامی پنجاب وسطی) محمد شفیق ملک (امیدوار زون 168) عبدالعزیز عابد (ڈپٹی سیکرٹری جماعت اسلامی لاہور) قیصر شریف، حافظ مظہر جیلانی (رہنما جماعت اسلامی آزاد کشمیر، حلقہ لاہور) اور محمد آصف چوہدری سمیت سینکڑوں افراد نے شرکت کی۔ امیر العظیم اور ضیاء الدین انصاری نے کہا کہ پٹرول، بجلی، گیس اور اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں میں اضافہ عوام کو زندہ درگور کرنے کی سازش ہے۔ 12، بارہ لاکھ تنخواہیں لینے والے مفت بجلی، مفت گاڑیاں اور مفت پٹرول استعمال کر رہے ہیں۔ ان کو کیا پتا مہنگائی کس کو کہتے ہیں۔ جتنے کا غریب آدمی پورے مہینے کا راشن خریدتا ہے۔ ان کے بچے اتنے کے برگر کھا جاتے ہیں۔ ٹیکسوں کا سارا بوجھ اور غریبوں پر ڈال کر ان کو مہنگائی کی دلدل میں دھکیل دیا گیا ہے۔ قائدین کا کہنا تھا کہ جماعت اسلامی مہنگائی، بجلی، گیس اور پٹرول کی قیمتوں میں ظالمانہ اضافے، اور عوام دشمن معاشی پالیسیوں کے خلاف اتوار سے ملک گیر احتجاجی مظاہروں کا آغاز کر رہی ہے۔

بقیہ 13

تو اس وقت سے احتجاجی کال کی نوبت نہیں آئی گی۔ ان کا کہنا ہے کہ بجٹ کے معاملات انجام و تفہیم سے طے ہو گئے تھے، بجٹ میں جس کی جتنی نشستیں تھی انہیں دے دی جائیں اور یہ اچھا عمل ہے۔ عرفان صدیقی نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی والوں کی صوابدید ہے کہ 5 اگست کو مظاہرے کریں یا 90 دن بعد کریں، پی ٹی آئی والے روایات، بات چیت اور سیاست میں زیادہ یقین نہیں رکھتے

بقیہ 14

عمر ایوب خان اور جتھو نے اقتدار پر قبضہ کر لیا جس کے نتیجے میں ملک لوٹ گیا۔ اس ظلم و جبر کے خلاف جو آواز اٹھاتا ہے اسے غدار قرار دے دیا جاتا ہے۔ حالات تیزی سے ایک بڑے انقلاب کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ انقلاب جمہوری طریقے سے پرامن تبدیلی کا نام ہے مگر اقتدار پر قابض وڈیرے، جاگیردار اور سرمایہ دار اس تبدیلی سے خوفزدہ ہیں

بقیہ 15

لی قیمتوں میں اضافہ ہوا، 9 اشیا سستی ہوئیں، 20 اشیا کی قیمتوں میں استحکام رہا۔ ادارہ شماریات کے مطابق حالیہ ہفتے ڈیزل 4.15 اور پٹرول کی قیمت 2 فیصد بڑھ گئی، ایک ہفتے میں چکن 8.31 اور انڈے 5.87 فیصد مہنگے ہوئے جبکہ پیاز 1.76 اور آلو کی قیمت میں 1.46 فیصد کا اضافہ ہوا۔ ادارہ شماریات کی رپورٹ کے مطابق ایک ہفتے میں لہسن کی قیمت میں 1.70 فیصد کا اضافہ ہوا تاہم ٹماٹر، آٹا، کوکنگ آئل، چینی اور ایل پی جی کی قیمتوں میں کمی ہوئی۔

بقیہ 16

سے آگاہ کیا، جس پر انہوں نے وفد کو یقین دلایا کہ وہ بہر صورت مسائل حل کریں گے۔ نمائندہ وفد نے الحاج سردار محمد یعقوب خان کو یہ یقین دلایا کہ وہ آمدہ انتخابات میں ان کی کامیابی میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

بقیہ 17

سلووینیا کی وزیر خارجہ تانیا فایون نے اعلان کیا کہ "ہم نے بن گویر اور سموٹریچ کو اپنی سرزمین پر ناپسندیدہ شخصیات قرار دینے کا فیصلہ کیا ہے۔" انہوں نے واضح کیا کہ یہ اقدام قابض اسرائیلی حکومت پر دباؤ ڈالنے کی ایک کوشش ہے تاکہ غزہ میں فلسطینی عوام کی اذیتناک زندگی کا خاتمہ ہو۔ سلووینیا یورپی یونین کی پہلی ریاست بن گئی ہے جس نے اس قدر واضح اور جرات مندانہ پالیسی اپنائی ہے، جب کہ باقی یورپی ممالک ابھی تک اجتماعی فیصلہ کرنے میں ناکام ہیں۔ گزشتہ منگل برسلز میں یورپی وزرائے خارجہ کے اجلاس میں قابض اسرائیل کی انسانی حقوق کی کھلی پامالیوں پر کوئی مشترکہ لائحہ عمل طے نہ ہو سکا، جس کے بعد بعض ممالک نے انفرادی اقدامات شروع کر دیے۔ اس سے قبل برطانیہ، کینیڈا، ناروے، نیوزی لینڈ اور آسٹریلیا بھی بن گویر اور سموٹریچ پر پابندیاں عائد کر چکے ہیں۔ ان پر مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے خلاف مسلسل تشدد کو ہوا دینے کے الزامات ہیں

بقیہ 18

[illegible] کو قابض اسرائیلی ریاست کی جانب سے نئی انخلائی خاکے ضرور موصول ہوئے ہیں۔ ان میں کچھ جزوی پہلو ایسے ہیں جو حماس کے موقف سے قریب سمجھے جا سکتے ہیں، لیکن مجموعی طور پر یہ تجاویز ناکافی ہیں اور تحریک کے بنیادی مطالبات کے مطابق نہیں۔ جمعرات دیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ ثالثوں کی جانب سے کوششیں بدستور جاری ہیں تاکہ فریقین کے درمیان مذاکرات اور با مقصد مفاہمت ممکن ہو سکے، خاص طور پر ان تجاویز کی بنیاد پر جو قابض اسرائیلی ریاست کی طرف سے پیش کی گئی ہیں۔ اسی تناظر میں ذرائع نے بتایا کہ مذاکرات اس وقت تین اہم نکات پر مرکوز ہیں۔ اول: انسانیت سوز بحران کے شکار محصورین غزہ میں فوری اور مستقل انسانی امداد کی ترسیل دوم: غزہ سے قابض اسرائیلی فوج کی واضح اور مکمل انخلا کے نقشے سوم: ایک جامع اور پائیدار جنگ بندی کے لیے بین الاقوامی ضمانتوں کا تعین۔ ذرائع کا یہ بھی کہنا ہے کہ تاحال مذاکرات اس سطح پر نہیں پہنچے کہ جس میں قیدیوں کے تبادلے کے "کلیدی نکات" پر بات چیت شروع کی جا سکے۔

بقیہ 19

عالم اسلام کو اس پر استقامت، اخوت، وحدت اور اتحاد سے وابستہ رہ کر اللہ تعالیٰ کی دائمی اور لازوال نعمت حق کے ثمرات سے محروم ہیں۔ دعوت دین کے داعی کو قرآن و سنت سے وابستگی، اخلاق کی بلندی، سچائی اور انسانوں سے محبت، غم گساری، خدمت اور اسلامی اقدار کی حفاظت کا پیکر بن کر رہنا چاہیے۔ قوم پرستی، تعصبات، فرقوں، فرقہ بازی اور اعمال کی پستی نے ملت اسلامیہ کو رسوا کیا ہے۔ افغانستان، بنگلہ دیش، پاکستان، ایران، غزہ فلسطین میں عالمی استعماری قوتوں، یہود و ہنود کے مقابلہ میں بڑی کامیابیاں سبق ہے کہ ملت اسلامیہ کی قیادت مفادات، مجبوریوں، بزدلی کو ترک کریں اور عالم اسلام کو سیاسی، سفارتی، اقتصادی، علم و ٹیکنالوجی اور دفاعی محاذ پر مضبوط و ناقابل تسخیر بنائیں۔ عالم اسلام میں نئی عالمی تقسیم میں تماشائی یا آلہ کار بننے کی بجائے اپنا اہم جوہری کردار پیدا کریں۔ لیاقت بلوچ نے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 26 ویں آئینی ترمیم آئین، پارلیمانی نظام، آزاد عدلیہ، انسانی حقوق، عوام کے آزادانہ، غیر جانبدارانہ حق انتخاب پر مہلک وار ہے۔ 26 ویں آئینی ترمیم پر حکومتی اتحاد، اپوزیشن جماعتوں، سول سوسائٹی سے سنجیدہ مکالمہ ہو چکا ہے۔ آئین کش آئینی ترمیم پر اپوزیشن کا ڈٹ کر پوری قوت سے کھڑا ہونا چاہیے تھا۔ 26 ویں آئینی ترمیم عجلت میں نہیں، دھاندلی، غیر جمہوری مقاصد کے لیے لائی گئی۔ حکومت اور سول ملٹری اسٹیبلشمنٹ مرضی کے چیف جسٹس لا کر یہ راستہ بند کر رہے ہیں کہ 24 کروڑ عوام مسلط کردہ آئینی ہائبرڈ نظام اور 2024 کے انتخابات میں فارم 47 کی بنیاد پر عوامی مینڈیٹ پر ڈاکہ زنی عدالتی محاذ تک آ سکے

بقیہ 20

انسداد دہشتگردی کے جج محمد علی مبین نے پولیس کی استدعا پر ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت دیگر رہنماؤں کو مزید 15 روزہ ریمانڈ پر پولیس کے حوالے کر دیا۔ عدالت میں پیشی کے موقع پر سخت سیکیورٹی انتظامات کیے گئے تھے

بقیہ 21

اس واقعے میں ان کی دس سالہ معصوم بچی معجزانہ طور پر محفوظ رہی، حالانکہ جائے وقوعہ پر ایک اور شخص شدید زخمی ہوا۔ یہ قتل و غارت محض ایک حملہ نہیں بلکہ ایک مسلسل جرم ہے جو قابض اسرائیل نے جنوبی لبنان کے خلاف مسلط کر رکھا ہے۔ واضح رہے کہ لبنان اور قابض اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ 27 نومبر سنہ 2024 کو نافذ ہوا تھا، مگر قابض صہیونی ریاست نے اس معاہدے کی نہ صرف بارہا خلاف ورزی کی بلکہ اس دوران ہزاروں حملے کر کے 216 شہریوں کو شہید اور 508 سے زائد کو زخمی کر دیا۔

بقیہ 22

کیا گیا۔ محکمہ شہری امور کی جانب سے فراس صبح کی شہادت کی اطلاع ملی۔ شہید کی عمر 47 برس تھی اور وہ سات بچوں کے باپ تھے۔ فلسطینی پریزنرز کلب طوباس کے ڈائریکٹر کمال بنی عودہ کے مطابق قابض اسرائیلی فوج نے شہید صبح کے گھر میں علی الصبح زبردستی داخل ہو کر اسے اس وقت گولیوں کا نشانہ بنایا جب وہ اپنے بستر پر گہری نیند سو رہا تھا۔ گولیاں مارنے کے بعد قابض فوجیوں نے اسے زخمی حالت میں گرفتار کر لیا، جہاں وہ بعد ازاں جام شہادت نوش کر گیا۔ اس بزدلانہ اور سفاکانہ قتل پر اسیران کے امور کی کمیٹی اور فلسطینی اسیران کلب نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ یہ قتل ایک اور ثبوت ہے کہ قابض اسرائیل، فلسطینی قوم کے خلاف منظم نسل کشی کی جنگ چلا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فراس صبح کی شہادت دشمن کے جرائم کی طویل فہرست میں ایک اور سیاہ باب کا اضافہ ہے۔ بیان میں شہید کے بھائی سمیر صبح سے اظہار تعزیت بھی کیا گیا، جو دس سال سے اسرائیلی جیلوں میں انتظامی قید کاٹ رہے ہیں۔ کمیٹی اور اسیران کلب نے واضح کیا کہ فراس صبح کی شہادت کی مکمل ذمہ داری قابض اسرائیل پر عائد ہوتی ہے اور عالمی انسانی حقوق کے اداروں سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ محض بیانات پر اکتفا نہ کریں، بلکہ عملی اقدامات اٹھا کر قابض اسرائیلی قیادت کو جنگی جرائم پر انصاف کے کٹہرے میں لائیں۔

بقیہ 23

ہے کہ قابض اسرائیل کی فاشسٹ حکومت گذشتہ اکیس ماہ سے بھوک، ادویات اور زندگی کی بنیادی ضروریات کو بطور ہتھیار استعمال کر رہی ہے اور غزہ کے مظلوم عوام پر مسلسل موت مسلط کی جا رہی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ یہ درندگی دراصل جدید تاریخ کی سب سے شرمناک اور اذیت ناک اجتماعی نسل کشی ہے، جس کا شکار بچے، عورتیں اور بے گناہ شہری بن رہے ہیں۔ حماس نے عالمی برادری، خصوصاً اقوام متحدہ اور سلامتی کونسل پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیل کی جانب سے روزانہ کی بنیاد پر کی جانے والی ان ہولناک کارروائیوں کو نظرانداز کرنا نہ صرف اخلاقی دیوالیہ پن کی علامت ہے بلکہ یہ عالمی قوانین اور انسانی اقدار کی کھلی تذلیل ہے۔ حماس نے عرب اور اسلامی ممالک سے پرزور مطالبہ کیا کہ وہ فوری طور پر اس ظالمانہ محاصرے کو توڑنے کے لیے متحرک ہوں، خوراک، دوا اور انسانی امداد کو غزہ میں داخل کروانے کے لیے دباؤ بڑھائیں اور اس نسل کشی، قحط اور جبری موت کے اس دائرے کو توڑیں جو غزہ کے نہتے شہریوں پر تنگ کیا جا رہا ہے

بقیہ 24

انتہائی شعور، خواہش اور جذبے کی آئینہ دار تھی جس کے تحت انہوں نے اپنی سیاسی، تہذیبی اور مذہبی وابستگی کی بنیاد پر اپنے مستقبل کو مملکت پاکستان کے ساتھ وابستہ کرنے کا تاریخی فیصلہ کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ دہائیوں کے بھارتی جبر، فوجی محاصرے، انسانی حقوق کی بدترین پامالیوں اور سازشی ہتھکنڈوں کے باوجود کشمیری قوم آج بھی اس عہد پر قائم ہے۔ 19 جولائی کا دن اس ناقابل تردید حقیقت کی یاد دہانی ہے کہ کشمیریوں کا پاکستان کے ساتھ رشتہ کوئی وقتی یا سیاسی ضرورت نہیں بلکہ عقیدہ، ثقافت، تاریخ اور قربانیوں کی بنیاد پر استوار ایک ناقابل تنسیخ رشتہ ہے۔ غلام محمد صفی نے کہا کہ کشمیریوں کی پاکستان کے ساتھ الحاق کی جدوجہد ان کے ناقابل شکست عزم، غیر متزلزل جذبے اور آزادی کی آرزو کا کھلا اظہار ہے۔ کشمیری قوم ہر سال 19 جولائی کو اس تاریخی بندھن کی تجدید کرتے ہوئے دنیا پر واضح کرتی ہے کہ بھارت کی طاقت، جبر یا دھوکہ بازی کبھی بھی اس فطری اور تاریخی وابستگی کو ختم نہیں کر سکتی۔ انہوں نے مزید کہا کہ 1947 کی قرارداد الحاق محض ایک تاریخی دستاویز نہیں بلکہ آج بھی کشمیریوں کی مزاحمت، قربانی اور استقامت کا مرکزی حوالہ اور ان کی تحریک آزادی کا نظریاتی سنگ بنیاد ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج بھی کشمیری نوجوان اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر کے اس قرارداد کی سچائی پر مہر تصدیق ثبت کر رہے ہیں۔ کنوینر غلام محمد صفی نے واضح کیا کہ یوم الحاق پاکستان کشمیریوں کے اس غیر متزلزل ایمان کا مظہر ہے کہ کشمیری مسلمانوں کا مستقبل پاکستان کے ساتھ وابستہ ہے اور کشمیریوں کا حق خودارادیت ہی اس بندھن کی تکمیل کی واحد ضمانت ہے۔ عالمی برادری پر لازم ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی قراردادوں اور کشمیری عوام کی خواہشات کے مطابق مسئلہ کشمیر کا منصفانہ اور پرامن حل یقینی بنائے تاکہ خطے میں دیرپا امن اور استحکام کی راہ ہموار ہو سکے۔

بقیہ 25

میں ان کا بہت احترام کیا جاتا تھا۔ ان کی وفات سے مقامی لوگوں میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔

بقیہ 26

کیا گیا القسام بریگیڈز نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ "اے قابض اسرائیل کے نازی سپاہی! جان لو کہ ہمارے بے خوف اور جانباز مجاہدین تم تک ضرور پہنچیں گے۔" پیغام میں مزید کہا گیا کہ "اگر تم لڑنے کا فیصلہ نہ کرو اور اپنی جان بچانا چاہتے ہو، تو اپنا اسلحہ پھینک دو، دونوں ہاتھ اٹھاؤ اور میدان جنگ میں دی گئی ہدایات پر عمل کرو۔" القسام بریگیڈز نے یہ پیغام انتہائی واضح اور حوصلہ افزا انداز میں نشر کیا کہ قید کرنا قتل کرنے سے بہتر ہے۔ اس کے ساتھ انہوں نے یہ وعدہ بھی کیا کہ جو بھی دشمن فوجی گرفتار کیا جائے گا، اس کی زندگی کا تحفظ کیا جائے گا اور پہلی ممکنہ تبادلہ قیدیاں کی ڈیل تک اسے محفوظ رکھا جائے گا۔ پیغام کے اختتام پر ایسے مناظر بھی دکھائے گئے جن میں ماضی میں اسرائیلی فوجیوں کو قیدیوں کے تبادلے کے دوران آزاد کرتے ہوئے دکھایا گیا، جس سے واضح ہوتا ہے کہ القسام بریگیڈز اپنے وعدوں کی پابند ہے۔ اسی ویڈیو میں ان کارروائیوں کی جھلکیاں بھی شامل تھیں جن میں القسام بریگیڈز نے جنگ کے دوران قابض اسرائیلی فوجیوں کو گرفتار کرنے کی کوشش کی۔

بقیہ 27

کو باقی 14 مقدمات میں بھی بری کر دیا۔ دوران سماعت وکیل صفائی فاروق ایچ نائیک نے عدالت کو بتایا کہ یوسف رضا گیلانی پر الزام ہے کہ ان کے نام پر 50 لاکھ روپے کیش لیا گیا، تمام مقدمات میں یہی الزام ہے، یوسف رضا گیلانی بے گناہ ہیں۔ عدالت نے ریمارکس دیے کہ گیلانی صاحب کے اکاؤنٹ میں پیسے تو آئے نہیں، اگر ان کے اکاؤنٹ میں پیسے منتقل ہوتے تو ان سے نکلوا لیتے، کیس کے وعدہ معاف گواہ کو ملزم بنا دیا گیا، کچھ مقدمات کا ریکارڈ ہائی کورٹ میں موجود ہے، ہم ہائی کورٹ سے درخواست کریں گے کہ ریکارڈ بھیج دیں۔ عدالت نے ریمارکس میں مزید کہا کہ لوگوں کو دعائیں کرتے ہوئے 14 سال ہو گئے ہیں، ان مقدمات میں تمام ملزمان کے خلاف ایک ہی جیسے ثبوت ہیں۔ ایف آئی اے نے یوسف رضا گیلانی پر ٹڈاپ میگا کرپشن کے 26 مقدمات درج کیے تھے، یوسف رضا گیلانی 12 مقدمات میں پہلے ہی بری ہو چکے ہیں جبکہ آج عدالت نے یوسف رضا گیلانی کو مزید 14 مقدمات میں بری کر دیا ہے۔ ٹڈاپ کرپشن کیسز کی تحقیقات کا آغاز 2009 میں ہوا تھا، ایف آئی اے نے مقدمات کا اندراج 2013 میں شروع کیا اور یوسف رضا گیلانی کو 2015 میں مقدمات کے تحت چالان میں بطور ملزم نامزد کیا گیا تھا

بقیہ 28

سوات میں عبداللہ کی والدہ روبینہ کوثر اور دو جواں سال بہنیں تزئین اور ثمرین سمیت 6 کزنز بھی جاں بحق ہوئے تھے عبداللہ کی نماز جنازہ دارالعلوم مدنیہ ڈسکہ کلاں میں ادا کی گئی اور مقامی قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا جواں سال عبداللہ کی نماز جنازہ میں سیاسی سماجی شخصیات سمیت عزیز و اقارب اور شہریوں کی کثیر تعداد نے شرکت کی

بقیہ 29

لوگوں مشکلات کا شکار ہیں۔ انہوں نے تیری کیمپ کی حکومت اور وزیر اعظم آزاد حکومت ریاست جموں کشمیر سے اپیل کی ہے کہ وہ شہداء کے ورثاء مہاجرین کو درپیش مسائل حل کرنے کیلئے درست سمت اقدامات اٹھائیں۔ انکا کہنا تھا کہ 9500 کشمیری خاندان جن کی کل آبادی 46000 ہے اس وقت بنیادی ضروریات اور حقوق سے محروم ہیں۔ انکا کہنا تھا کہ مہاجرین کیلئے موجودہ حالات میں دو وقت کا کھانا دستیاب کرنا، بچوں کی فیسیں، علاج معالجہ، گھر کے کرائے اور دیگر اخراجات پورے کرنا ناممکن ہو گئے ہیں۔ انکا کہنا تھا کہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ تحریک آزادی کشمیر کے اس کیمپ میں مہاجرین کو رہنے کیلئے زمین، سر پر چھت، پڑھے لکھے نوجوان کیلئے روزگار کے مواقع دستیاب نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مہاجرین جموں کشمیری ورکنگ کمیٹی گزشتہ دو برسوں سے وفاق سے لے آزاد کشمیر حکومت تک مشکلات کے ازالے کیلئے ایک قابل عمل چارٹر آف ڈیمانڈ پہنچا کر معاملات کو یکسو کرنے کی اپیل کر رہی ہے

بقیہ 30

بار نوٹس دیے جانے کے باوجود مالک بلڈنگ اور انتظامیہ کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی اور الٹا برقیات آفیسران کے خلاف جعلی ایف آئی آر درج کی گئی جس کی ہم بھرپور مذمت کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر مالک بلڈنگ کے خلاف ایف آئی آر درج کرتے ہوئے گرفتار کیا جائے اور برقیات آفیسران کے خلاف درج ایف آئی آر فی الفور واپس لی جائے بصورت دیگر تمام ملازمین کام چھوڑ ہڑتال کریں گے۔ اجلاس سے افراز خورشید، نعمان ایاز، حنیف، توصیف، نیاز، مظہر اختر، ایاز یوسف، ظہور احمد اور دیگر نے خطاب کیا۔

بقیہ 31

آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے اجلاس کے دوران جموں کشمیر کے پاکستان سے الحاق کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کی تھی۔ اس تاریخی قرارداد میں ریاست جموں و کشمیر کی پاکستان کے ساتھ مذہبی، جغرافیائی، ثقافتی اور تہذیبی قربت اور لاکھوں کشمیری مسلمانوں کی امنگوں کے پیش نظر مملکت خداداد کے ساتھ اسکے الحاق پر زور دیا گیا ہے۔ یہ قرارداد 14 اور 15 اگست کو تقسیم برصغیر کے منصوبے کے تحت پاکستان اور بھارت کی صورت میں دو خودمختار ریاستوں کی تشکیل سے تقریباً ایک ماہ قبل منظور ہوئی تھی۔ تقسیم برصغیر کے منصوبے کے تحت پانچ سو سے زائد ریاستیں پاکستان یا بھارت میں سے کسی ایک کے ساتھ الحاق کیلئے آزاد تھیں جبکہ جموں و کشمیر ایک مسلم اکثریتی ریاست تھی جسکے پاکستان کے ساتھ الحاق میں بظاہر کوئی رکاوٹ درپیش نہیں تھی اور کشمیری نمائندوں نے اس حوالے سے قرارداد بھی پاس کی تھی لیکن بھارت نے کشمیریوں کی خواہشات اور امنگوں کو پامال کرتے ہوئے 27 اکتوبر 1947 کو سرینگر کے ہوائی اڈے پر فوج اتار کر مسلم اکثریتی جموں و کشمیر پر قبضہ جما لیا۔ کشمیری بھارت کے اس ناجائز قبضے سے آزادی کیلئے گزشتہ تقریباً 78 برس سے قربانیوں کی ایک لازوال تاریخ رقم کر رہے ہیں۔ بھارت کی چیرہ دستیوں کے باوجود کشمیری عوام کا الحاق پاکستان کا خواب زندہ و جاوید ہے۔ وہ اپنے 19 جولائی 1947 کے عہد پر قائم و دائم ہے۔ عظیم آزادی پسند قائد سید علی گیلانی شہید کا نعرہ ہم پاکستانی ہیں، پاکستان ہمارا ہے کشمیریوں کی پہچان بن چکا ہے، بھارت کا بے انتہا جبر و ظلم انکے دلوں سے پاکستان کی محبت نکال نہیں سکا اور وہ بھارتی تسلط سے آزادی اور پاکستان کے ساتھ الحاق کی جدوجہد عزم و ہمت سے جاری رکھے ہوئے ہیں۔

بقیہ 32

کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا

بقیہ 33

ہٹ دھرمی پر شدید تحفظات کا اظہار کیا۔ سید نوید قمر نے اجلاس میں کہا کہ پاکستان پہلے ہی پانی کی قلت جیسے سنگین مسئلے سے دوچار ہے اور بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے کی معطلی نہ صرف معاہدے کی خلاف ورزی ہے بلکہ خطے میں موسمیاتی مسائل کو بھی مزید سنگین کر دے گی۔ انہوں نے زور دیا کہ پانی انسانی حق ہے اور اس پر کسی قسم کی سیاسی چال بازی ناقابل قبول ہے۔ اجلاس میں او آئی سی وزرائے خارجہ نے بھی بھارتی فیصلے پر اظہار تشویش کیا اور پاکستان کے موقف کی حمایت کی۔ اجلاس میں شریک مندوبین نے پانی کی منصفانہ تقسیم اور اس حق کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیا

بقیہ 34

وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ٹی آر ایف نے اس سال 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی، حملے میں 26 سیاح مارے گئے تھے جن کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ روبیو نے ایک بیان میں کہا کہ ٹی آر ایف کو دہشت گرد تنظیم قرار دیا جانا ٹرمپ انتظامیہ کی قومی سلامتی کے مفادات کے تحفظ، دہشت گردی سے نمٹنے اور پہلگام حملے کا انصاف دلانے کے عزم کی عکاسی کرتا

بقیہ 35

جا رہا ہے، جس سے وسطی ایشیا کا تجارتی سامان پاکستانی بندرگاہوں کے ذریعے دنیا بھر میں منتقل کیا جا سکے گا۔ وزیر اعظم کے زیر صدارت پاکستان کے شپنگ سیکٹر اور پاکستان نیشنل شپنگ کارپوریشن (PNSC) کی اصلاحات سے متعلق اہم جائزہ اجلاس اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزیر اعظم نے ہدایت کی کہ شپنگ سیکٹر میں نجی شعبے کی سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے واضح اور موثر پلان مرتب کیا جائے تاکہ اس اہم شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنایا جا سکے۔ وزیر اعظم نے زور دیا کہ نیشنل شپنگ کارپوریشن کو کارپوریٹ خطوط پر استوار کرنے کے لیے جامع اقدامات کیے جائیں تاکہ اس ادارے کی کارکردگی میں بہتری لائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ اس ٹرانزٹ ٹریڈ کے موثر استعمال کے لیے ریلوے اور شپنگ کے شعبوں میں بہتری کلیدی اہمیت رکھتی ہے، اور یہ پاکستان کے لیے زرمبادلہ کمانے کا ایک نادر موقع ہے۔ وزیر اعظم نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستانی شپنگ لائنز کو سامان کی ترسیل کے لیے مکمل طور پر فعال کیا جائے تاکہ فریٹ کی مد میں بیرون ملک جانے والے زرمبادلہ کی بچت کی جا سکے۔ اس مقصد کے لیے انہوں نے بحری بیڑے میں جہازوں کی تعداد بڑھانے کی ہدایت بھی دی۔

بقیہ 36

کو پاکستان سے جوڑے رکھتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کشمیریوں کی پاکستان سے والہانہ محبت سے خائف ہو چکا ہے اور طاقت کے زور پر ان کے عزم کو دبانے کی ناکام کوششیں کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 19 جولائی 1947 کا دن کشمیری تاریخ کا سنگ میل ہے جب سرینگر میں بانی صدر آزاد کشمیر سردار محمد ابراہیم خان کی رہائش گاہ آبی گزرگاہ میں مسلم اکابرین کے اجلاس میں قرارداد الحاق پاکستان متفقہ طور پر منظور کی گئی جس میں کشمیریوں نے اپنے سیاسی مستقبل کا تعین کیا اور مہاراجہ کشمیر سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ کشمیر کی مسلم اکثریت اور جغرافیائی محل وقوع کو دیکھتے ہوئے کشمیر کا الحاق پاکستان سے کرے۔ انہوں نے کہا کہ قرارداد الحاق پاکستان کی بڑی اہمیت ہے کیونکہ یہی وہ قرارداد ہے جس کی بنیاد پر پاکستان مسئلہ کشمیر کو لے کر اقوام متحدہ میں گیا۔ انہوں نے کہا کہ صرف جموں میں پاکستان سے محبت کے جرم میں اڑھائی لاکھ کشمیریوں کو شہید کیا گیا لیکن یہ ظلم کشمیریوں کے عزم کو متزلزل نہ کر سکا۔ وزیر اعظم نے واضح کیا کہ یوم الحاق پاکستان کشمیری عوام کے پاکستان کے ساتھ ناقابل شکست رشتے اور نظریاتی وابستگی کا مظہر ہے۔ 78 برس گزرنے کے باوجود کشمیری اپنی منزل کے حصول کے لیے ثابت قدم ہیں۔ انشاءاللہ وہ دن ضرور آئے گا جب کشمیری عوام اپنے حق خودارادیت کے ذریعے اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کریں گے اور الحاق پاکستان کی منزل حاصل کریں گے۔

بقیہ 37

سوموار کی شام پانچ بجے تک کیلئے ملتوی کر دیا گیا۔ جمعہ کو سینیٹ کا اجلاس ڈپٹی چیئرمین سیدال خان کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا۔ سینیٹ میں وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے ایوان میں مجموعہ تعزیرات 1860 اور مجموعہ فوجداری 1898 میں مزید ترامیم کا بل فوجداری قوانین ترمیمی بل 2025 پیش کیا۔ وفاقی وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ سزائے موت دینے سے کرائم کم نہیں ہوگا، ہمارے معاشرے میں لوگ ایک دوسرے کے خلاف قانون کا غلط استعمال کرتے ہیں، اسلام میں جن واقعات میں سزائے موت ہے وہ قانون رہنا چاہیے، یورپ میں سزائے موت کی سزا نہیں کرائم کی شرح بہت کم ہے۔ سینیٹر علی ظفر نے کہا کہ عورتوں سے ریپ اور بے حرمتی کی سزائے موت کو عمر قید میں تبدیل نہیں کرنا چاہیے، سنگین جرم ہے اس پر سزائے موت برقرار رکھنا چاہیے۔ سینیٹر عبدالقادر نے کہا کہ دہشتگردی کی واقعات بڑھ رہے ہیں۔ سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے کہا کہ ہمیں پراسیکیوشن پر کام کرنا چاہیے ریپ اور دیگر کیسز میں سزائیں دینے کی شرح کم ہے، وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ سزا کی سنگینی جرائم کو نہیں روکتی یورپ میں سزائے موت نہیں جرائم کی شرح دو فیصد ہے، پاکستان میں سخت سزائیں ہیں مگر جرائم کی شرح زیادہ ہے، ہمیں زمینی حقائق کو بھی دیکھنا چاہیے، عمر قید کی سزا بہت زیادہ ہے۔ جس کے بعد مجموعہ تعزیرات 1860 اور مجموعہ فوجداری 1898 میں مزید ترامیم کا بل فوجداری قوانین ترمیمی بل 2025 کثرت رائے سے منظور کر لیا گیا۔ سینیٹ میں وزیر تعلیم کی جگہ وزیر مملکت برائے تعلیم وجیہہ اکرم نے فیڈرل بورڈ برائے ثانوی تعلیم ترمیمی بل 2025 پیش کیا۔ وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ بل کے تحت صوبوں کو نمائندگی دی گئی ہے کابینہ سے کچھ چیزیں نکال کر وزیراعظم آفس کو دیں گئیں، کچھ تکنیکی چیزیں مزید ہیں جو اس بل میں شامل یا نکالی گئیں ہیں، حکومتی بل ہے جس میں کچھ اختیارات کی تفویض کی گئی ہے۔ فیڈرل بورڈ برائے ثانوی تعلیم ترمیمی 2025 کثرت رائے سے منظور کر لیا گیا۔ وزیر مملکت عقیل ملک نے نیشنل ایگری ٹریڈ اینڈ فوڈ سیفٹی اتھارٹی آرڈیننس ایوان میں پیش کیا۔ آرڈیننس کو بل کی صورت میں قائمہ کمیٹی کے سپرد کر دیا گیا۔ پی ٹی آئی سینیٹر علی ظفر کی جانب سے حالیہ بارشوں اور سیلاب کی صورتحال کے حوالے سے تحریک التواء ایوان میں پیش کیا گیا۔ سینیٹر علی ظفر نے کہا کہ حالیہ بارشوں میں جو کچھ ہوا لوگ مشکل میں ہیں عوام کے ساتھ جو کچھ ہوا وہ وفاقی اور صوبائی حکومت کی نااہلی ہے، محکمہ موسمیات نے مون سون بارشوں کی پیشگوئی کر رکھی تھی مگر کچھ تیاریاں نہیں تھے، یہ ایک قدرتی آفت نہیں تھی بلکہ حکومتی ناکامی تھی، سڑکیں ندیاں بنی ہوئی تھی یہ صرف قدرتی آفت نہیں تھی بلکہ حکومتی ناکامی بھی تھی کیا حکومت کے پاس ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی کوئی حکمت عملی نہیں ہے، لوگ اپنی جان بچانے کے لیے گھروں کی چھتوں پر کھڑے تھے متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے تھے، پنجاب کے صوبائی ادارے اور این ڈی ایم اے کہاں تھا؟ متاثرین کی فوری امداد کیوں نہیں کی گئی؟ ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ حالیہ تباہی اور حکومتی اقدامات کے حوالے سے حکومت کی جانب سے جامع رپورٹ آنی چاہیے ریاست کی ذمہ داری ہے کہ ہر شہری کے جان و مال کا تحفظ کریں رپورٹ کے ساتھ جلد از جلد ایک پارلیمانی کمیٹی تشکیل دی جائے۔ ڈپٹی چیئرمین نے کہا کہ آپ نے اس معاملے کو ہائی لائٹ کر دیا ہے پیر کو تفصیلی بات کریں۔ اس معاملہ پر بہت سی موشنز ایوان میں آئی ہیں اور آئیں گی، سینیٹ جمعہ کی نماز کا وقت ہے آئیں ہمارے ساتھ نماز ادا کریں، سینیٹ اس مسئلہ پر سوموار کو تفصیل بات کریں گے۔ علی ظفر نے کہا کہ این ڈی ایم اے کہاں تھی پنجاب کے ادارے کہاں تھے۔ حالیہ بارشوں کے حوالے سے تیاریوں سے متعلق مفصل رپورٹ دی جائے

بقیہ 38

درج ہوئی ہے، جن میں ایسی لاشیں بھی شامل ہیں جو ملبے سے نکالی گئیں۔ رپورٹ کے مطابق اب بھی کئی بے گناہ افراد ملبے کے نیچے اور سڑکوں پر پڑے ہیں جن تک امدادی ٹیمیں اور شہری دفاع کے اہلکار مسلسل قابض اسرائیلی حملوں کے باعث پہنچ نہیں پا رہے۔ وزارت صحت نے بتایا کہ 7 اکتوبر سنہ 2023 سے لے کر اب تک قابض اسرائیل کی جاری درندگی نے غزہ میں 58 ہزار 667 فلسطینیوں کی زندگی کے چراغ گل کر دیے ہیں جب کہ 1 لاکھ 39 ہزار 974 افراد مختلف نوعیت کے زخموں سے چور ہیں

بقیہ 39

ولد قاری عزیز ساکن ساون نے دن گزشتہ ساون پل سے دریائے جہلم میں چھلانگ لگا کر زندگی کا خاتمہ کر دیا تھا، چار روز گزرنے کے باوجود چھلانگ لگانے والے سکول ٹیچر کی ڈیڈ باڈی ریکور نہیں ہو پائی، عمر عزیز کے ماموں اور بھائی نے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے خودکشی کے محرکات جاننے کیلئے تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

بقیہ 40

ہیں، قرارداد الحاق پاکستان کی تکمیل ہی پاکستان کی بھی تکمیل ہو گی، کشمیریوں اور پاکستانی قوم کے دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں، تکمیل پاکستان کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں اور اپنی جدوجہد جاری رکھی جائے گی، کشمیریوں کی قربانیوں کو کسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف عوامی وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ کشمیری گزشتہ کئی سالوں سے لاکھوں جانوں کی قربانی دے چکے ہیں اپنے جائز حق، حق خودارادیت کشمیریوں کا بنیادی حق ہے، کشمیریوں نے تحریک آزادی کشمیر کے لیے طویل جدوجہد کی ہے جس کی کوئی مثال نہیں ملتی، کشمیری آج بھی اپنے آباؤاجداد کی قربانیوں کو دہرانے کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، اقوام عالم کشمیریوں کو ان کے بنیادی حقوق کی فراہمی کے لیے اپنا جاندار کردار ادا کرے، کشمیر میں جاری ظلم و بربریت کے خاتمہ کے لیے انسانی حقوق کی عالمی تنظیمیں صدائے حق بلند کریں، مقبوضہ کشمیر میں جاری لاک ڈاؤن کو سالوں گزر گئے لیکن اقوام عالم بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی پر خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہی ہے، کشمیریوں کو ان کا بنیادی حق دیا جائے تاکہ کشمیری اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں انہوں نے مزید کہا کہ پاک افواج نے ملکی سرحدوں کی جس طرح حفاظت کی ہے دنیا گواہ ہے ایسی بہادر افواج کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا ہے انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام پاک افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، انہوں نے کہا یہ دن تاریخی اہمیت کا حامل ہے، اس دن ہمارے اسلاف نے کشمیریوں کی راہ کا تعین کیا تھا۔

بقیہ 41

19 جولائی تاریخ کا وہ فیصلہ کن دن ہے جب اسلامیان کشمیر کی نمائندہ جماعت آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس نے کشمیریوں کے مستقبل کے لیے ایک واضح اور نظریاتی منزل کا تعین کیا۔ یہ صرف ایک سیاسی فیصلہ نہ تھا بلکہ برصغیر کے مسلمانوں کی تقسیم تحریک کا فطری تسلسل تھا، جس کے نتیجے میں قائم ہونے والے ملک پاکستان سے وابستگی کا حتمی اعلان کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ مسلم کانفرنس نے غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان کی رہائش گاہ پر، سری نگر میں، الحاق پاکستان کی تاریخی قرارداد منظور کی، جو کشمیری عوام کی اجتماعی سوچ اور نظریاتی وابستگی کی عکاس تھی۔ اس قرارداد کا مقصد پاکستان کی تکمیل اور اسلامیان کشمیر کے روشن اور محفوظ مستقبل کی بنیاد رکھنا تھا۔ سردار عتیق احمد خان نے کہا کہ قرارداد الحاق پاکستان کو تاریخ کشمیر میں وہی حیثیت حاصل ہے جو قرارداد پاکستان کو تحریک پاکستان میں حاصل ہے۔ افسوس کہ ڈوگرہ حکمرانوں، کانگریسی قیادت اور انگریزوں کی ملی بھگت نے کشمیریوں کی جدوجہد آزادی کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کیں، لیکن اس کے باوجود کشمیری عوام نے اسی قرارداد کی روشنی میں 1947ء میں آزادی کی تحریک کا آغاز کیا۔

بقیہ 42

محمد یاسین کی رہائش گاہ پر گئے اور ان سے ان کے ماموں زاد بھائی چوہدری محمد یعقوب کی وفات پر اظہار افسوس کیا۔ اس موقع پر انہوں نے دعا کی کہ اللہ پاک مرحوم کے درجات بلند اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اس موقع پر معاون خصوصی سید عزادار کاظمی بھی موجود تھے

بقیہ 43

کا قانون اپنانے سے کیس رول بیک نہیں ہوگا اگر کوئی شخص اپنے حقوق پر سوتا رہے تو اسے نقصان کا سامنا کرنا چاہیے۔ جسٹس سید منصور علی شاہ کی سربراہی میں جسٹس عائشہ ملک پر مشتمل 2 رکنی بینچ نے جمعہ کے روز سپریم کورٹ کے کمرہ عدالت نمبر 1 میں کیس کی سماعت کی۔ بینچ نے پنشن کے معاملہ پر گریڈ 19 سے ریٹائرڈ ہونے والے درخواست گزار محمد رفیق کی جانب سے وائس چانسلر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اور دیگر کے خلاف فیڈرل سروسز ٹربیونل کے فیصلہ کے خلاف دائر درخواست پر سماعت کی۔ درخواست گزار ذاتی حیثیت میں پیش ہوئے۔ جبکہ رجسٹرار علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی لیکچرر (ر) عمر یونس و دیگر یونیورسٹی حکام کے ہمراہ پیش ہوئے۔ جبکہ مدعا علیہ کے وکیل عمران شفیق ایڈووکیٹ پیش نہ ہوئے۔ جسٹس سید منصور علی شاہ کا یونیورسٹی رجسٹرار سے مکالمہ کرتے ہوئے کہنا تھا کہ کن رولز اور کنٹریبیوشن کے تحت پنشن ورک آؤٹ ہوتی ہے، ریگولر کی کون سی شق ہے جو درخواست گزار کے کیس میں لاگو ہوتی ہے۔ یونیورسٹی رجسٹرار کا کہنا تھا کہ یونیورسٹی نے پنشن کے حوالہ سے اپنے رولز نہیں بنائے بلکہ وفاق کے رولز اپنا رکھے ہیں۔ جسٹس سید منصور علی شاہ کا کہنا تھا کہ کب ملازم پنشن کا حقدار بنتا ہے، کتنی سروس پر پنشن ہوتی ہے اور کیا دوسری پنشن کا بھی تصور ہوتا ہے، جو کیس گزشتہ روز آئے تھے وہ کدھر گئے۔ جسٹس عائشہ اے ملک کا کہنا تھا کہ پنشن ملتی کیسے ہے۔ رجسٹرار یونیورسٹی لیکچرر (ر) عمر یونس کا کہنا تھا کہ جو ملازم نوکری چھوڑ کر جاتا ہے اس پر پنشن لگتی ہے۔ جسٹس سید منصور علی شاہ کا کہنا تھا کہ کتنی سروس پر پنشن ہے، پنشن کا ٹائٹل کہاں درج ہے، جو فریم ورک ہے وہ بتائیں، کتنے عرصہ بعد پنشن ملتی ہے اور دوسری پنشن کا کیا تصور ہے، کتنے عرصہ بعد پنشن ڈیو ہوتی ہے، پھر دوسری پنشن کا کیا تصور ہے۔ یونیورسٹی رجسٹرار بھی ایس آر او اور بھی قانون پر چلے جاتے ہیں۔ درخواست گزار کا کہنا تھا کہ اس کی 40 سال 4 ماہ کل سروس ہے جس میں سے 25 سال 6 ماہ علامہ اقبال یونیورسٹی میں ملازمت کی جبکہ 15 سال وفاقی حکومت کے ماتحت پوسٹل سروسز، وزارت دفاع اور وفاقی نظامت تعلیمات کے محکموں میں ملازمت کی۔ جسٹس سید منصور علی شاہ کا درخواست گزار سے مکالمہ کرتے ہوئے کہنا تھا کہ آپ کا کیا دعویٰ ہے، جس کے تحت 30 سال سروس پر پنشن دی ہے وہ رول بتائیں۔ درخواست گزار کا کہنا تھا کہ اسے 40 سال 4 ماہ کا فائدہ نہیں دیا گیا۔ جسٹس سید منصور علی شاہ کا کہنا تھا کہ دوسری پنشن کا کیا تصور ہے

بقیہ 44

فائدہ ہے دیکھنا ہے۔ اس یادداشت کا مقصد ریاست بھر میں تعلیمی اداروں کی بہتری، تعلیمی معیار کو بلند کرنا، اساتذہ کی تربیت، جدید تدریسی طریقوں کا فروغ اور طلباء کو ایک بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے۔ معاہدے کے تحت MEHD ادارہ مختلف سرکاری اسکولوں میں تکنیکی معاونت، تربیتی ورکشاپس، اساتذہ کی پیشہ ورانہ تربیت اور تعلیمی وسائل کی فراہمی میں معاونت فراہم کرے گا۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب میں سیکرٹری تعلیم، محکمہ کے اعلیٰ افسران، MEHD کے نمائندگان، اساتذہ اور دیگر معززین نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے وزیر ایلیمنٹری و سیکنڈری ایجوکیشن دیوان علی خان چغتائی نے کہا کہ "آزاد کشمیر کے تعلیمی نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ یہ شراکت داری تعلیم کے شعبے میں ایک مثبت تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہوگی۔" انہوں نے مزید کہا کہ "ہم نجی اداروں اور غیر سرکاری تنظیموں کے تعاون سے تعلیمی میدان میں ایسی اصلاحات لا رہے ہیں جن سے نہ صرف تعلیمی معیار بہتر ہوگا بلکہ نئی نسل کو مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے قابل بھی بنایا جائے گا۔" MEHD کے نمائندے نے اس موقع پر کہا کہ وہ آزاد کشمیر میں تعلیم کے فروغ کے لیے محکمہ تعلیم کے ساتھ مل کر بھرپور کردار ادا کریں گے۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ یہ باہمی اشتراک ریاست میں تعلیم کے روشن مستقبل کی بنیاد رکھے گا۔ یہ اقدام نہ صرف سرکاری اسکولوں کے معیار میں بہتری کا باعث بنے گا بلکہ آزاد کشمیر میں تعلیم کے فروغ کی جدوجہد میں ایک نیا سنگ میل بھی ثابت ہوگا۔

بقیہ 45

ماحولیاتی تحفظ میں مدد اور مقامی صنعت کو فروغ ملے گا۔ وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کی جانب سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت ملک میں الیکٹرک بائیکس کی حوصلہ افزائی، الیکٹرک بائیکس، رکشہ و لوڈرز کے حصول میں حکومتی معاونت پر جائزہ اجلاس جمعہ کو یہاں منعقد ہوا۔ اجلاس میں وفاقی وزراء احد خان چیمہ، عطاء اللہ تارڑ، معاون خصوصی ہارون اختر، چیف کوآرڈینیٹر مشرف زیدی اور متعلقہ اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ وزیراعظم نے الیکٹرک وہیکل کی عام آدمی تک رسائی کیلئے حکومتی سطح پر اقدامات کا جامع لائحہ عمل تشکیل دینے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت وفاق سمیت ملک بھر کے تعلیمی بورڈز کے ٹاپرز کو الیکٹرک بائیک فراہم کرے گی، حکومت ترجیحی بنیادوں پر روزگار کیلئے ایسے لوگوں کو الیکٹرک رکشے اور لوڈر فراہم کرے گی جو بے روزگار ہیں

بقیہ 46

کے حصول کے لیے ایک جامع سرمایہ کاری پورٹ فولیو تیار کرنے والی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں موجودہ غیر ملکی سرمایہ کاری کے منظرنامے کا جائزہ لیا گیا اور ابتدائی منصوبوں کی ایک فہرست تجویز کی گئی۔ گفتگو کا محور توانائی، بنیادی ڈھانچے اور زراعت کے شعبوں میں اسٹریٹجک تعاون کے امکانات کی نشاندہی پر تھا۔ نائب وزیراعظم اور وزیر خارجہ نے متعلقہ اداروں کو ہدایت کی کہ وہ قابل عمل سرمایہ کاری کے مواقع اور ترجیحی اقدامات کی نشاندہی کریں جو مشترکہ خوشحالی کو فروغ دے سکیں اور پائیدار اقتصادی ترقی میں معاون ثابت ہوں۔ اجلاس میں وزیر پیٹرولیم، معاون خصوصی طارق باجوہ، نجکاری کے مشیر، ایس آئی ایف سی، چیئرمین واپڈا، سیکرٹری پیٹرولیم، ایس آئی ایف سی، اور دیگر متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی

بقیہ 47

کی تحریک منظور کر لی گئی، اسلام آباد کیپیٹل ٹیریٹری لوکل گورنمنٹ (ترمیمی) بل 2025 پر رپورٹ متعلق رپورٹ پیش کرنے کے لیے مزید 60 دن کی توسیع کی تحریک منظور کر لی گئی۔ قانون حوالگی ملزمان بابت ترمیمی بل 2025 قائمہ کمیٹی رپورٹ کی صورت میں پیش کر دی گئی۔ سینیٹر علی ظفر نے قانون سے متعلق حکومت سے مزید وضاحت کا مطالبہ کیا جس پر وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ دوسرے ممالک یا ہمارے ملک میں اپنے شہریوں کی حوالگی سے متعلق میکنزم ہوتا ہے، شہریوں کی کرائم سرگرمیوں سے متعلق دو طرفہ معاہدوں کا پروسیس ہے، متعلقہ قانون سے متعلق پاکستان میں 5 بنیادی شرائط ہیں، چار بنیادی شرائط کے بعد معاملہ کابینہ کے سے ہو کر وزارت خارجہ جاتا ہے، اس معاملہ کو کچھ آسان بنا کر وزارت داخلہ ڈویژن کے سیکرٹری کو معاملہ سونپا ہے، متعلقہ سیکرٹری سے ہو کر فائل منظوری کا اختیار کابینہ کے پاس رہے گا، ہم اس معاملہ میں بہت احتیاط سے تمام سیفٹی میٹرز کو ملحوظ خاطر رکھیں گے۔ وزیر مملکت برائے داخلہ سینیٹر طلال چوہدری نے سینیٹ میں حوالگی ملزمان ترمیمی بل 2025 پیش کیا، سینیٹر علی ظفر نے بل کی مخالفت کر دی، جس پر وزیر قانون اعظم نذیر تارڑ نے کہا کہ ممالک کے دوران دو طرفہ طور پر معاملات ہوتے ہیں، حوالگی ملزمان کا ایک طریقہ کار ہے یہ ملزمان کا ممالک کے درمیان تبادلہ ہوتا رہتا ہے۔ سینیٹ نے حوالگی ملزمان ترمیمی بل 2025 منظور کر لیا۔ وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے ایوان میں پاکستان شہریت ترمیمی بل 2025 پیش کیا۔ جس کے بعد سینیٹ نے پاکستان شہریت ترمیمی بل 2025 منظور کر لیا۔ بل کے تحت کوئی شہری پاکستانی شہریت چھوڑ کر واپس شہریت حاصل کر سکے گا

بقیہ 48

طبی معائنے کے بعد ٹانگوں کی سوجن کی شکایت پر معائنے کے بعد ایک دائمی لیکن غیر سنگین رگوں کی بیماری کی تشخیص ہوئی ہے۔ ترجمان وائٹ ہاؤس کیرولین لیویٹ کا کہنا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی ٹانگوں کے نچلے حصوں میں سوجن اور ہاتھوں پر نیل کا معائنہ کیا گیا۔ 79 سالہ ٹرمپ کو کرونک وینس انسفیشینسی ہے، یہ ایک ایسی حالت ہے جس میں ٹانگوں کی رگیں خون کو مؤثر طریقے سے دل تک واپس پہنچانے میں ناکام رہتی ہیں۔ ایسی علامات عموماً 70 سال سے زائد عمر کے افراد میں ظاہر ہوتی ہیں۔ صدر ٹرمپ کی حالیہ تصاویر میں ان کے ہاتھ کی پشت پر معمولی نیل دیکھے گئے ہیں۔ دل کی بیماریوں سے بچاؤ کی دوا اسپرین صدر ٹرمپ کی معمول کی دواؤں میں شامل ہیں۔

بقیہ 49

الزام بھی سامنے آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق لاہور ایئرپورٹ پر ریاض حسین ملک کے بیٹے کو دبئی روانگی سے قبل روک دیا گیا، جبکہ اسلام آباد ایئرپورٹ پر ان کے بھائی کو بیرون ملک جانے سے منع کرتے ہوئے واپس بھیج دیا گیا۔ اس کارروائی کے بعد ایف آئی اے کے امیگریشن شعبے میں ہلچل مچ گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دونوں افراد کو ایئرپورٹس پر پروٹوکول دینے کے لیے لاہور اور اسلام آباد میں تعینات ایف آئی اے اہلکاروں نے مبینہ طور پر بھاری رشوت وصول کی۔ اس انکشاف کے بعد ایف آئی اے حکام نے ان اہلکاروں کے خلاف باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ تب عدالت کے حکم پر پہلے سے جاری کارروائیوں کے ساتھ ساتھ اب ایف آئی اے کا اینٹی منی لانڈرنگ سیل بھی بحریہ ٹاؤن میں ہونے والی مبینہ غیر قانونی سرمایہ کاری پر متحرک ہو چکا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایف آئی اے نے بحریہ ٹاؤن میں سرمایہ لگانے والے متعدد افراد کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے طلبی کا عمل بھی شروع کر دیا ہے

بقیہ 50

مذمت کی اور عالمی برادری سے نوٹس لینے کا مطالبہ کیا۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مستقل مندوب عاصم افتخار نے شام کی صورتحال پر خطاب کرتے ہوئے شامی خود مختاری کے احترام کا مطالبہ کیا، اسرائیل کی مسلسل خلاف ورزیاں بے لگامی کی علامت ہیں، اسرائیل کو جوابدہ نہ ٹھہرانے کے باعث یہ خلاف ورزیاں بڑھ گئی ہیں۔ عاصم افتخار کا کہنا تھا کہ اسرائیلی حملے بے لگامی اور جوابدہی کے فقدان کا نتیجہ ہیں، اسرائیل شام، غزہ، لبنان و دیگر ریاستوں کی خود مختاری پامال کر رہا ہے۔ پاکستان کے مستقل مندوب نے کہا کہ اسرائیلی حملے شامی ریاستی اداروں کو کمزور کر رہے ہیں، اسرائیل کی مداخلت تعمیر نو و مفاہمتی کوششوں کو نقصان پہنچا رہی ہے۔ عاصم افتخار کا کہنا تھا کہ شام کو اس وقت جارحیت نہیں، حمایت کی ضرورت ہے، پاکستان نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا کہ شام کی قومی تعمیر نو کیلئے عالمی حمایت ناگزیر ہے، پاکستان شامی عوام کیساتھ مکمل یکجہتی کا اظہار کرتا

بقیہ 51

اظہار کریں گے۔ پاسبان حریت جموں کشمیر۔ 19 جولائی 1947 کو سرینگر میں کشمیری عمائدین و قائدین کی جانب سے پاس کی گئی تاریخی قرارداد الحاق پاکستان کی توثیق کیلئے کل دن 10 بجے پاسبان حریت جموں کشمیر کے زیر اہتمام برہان وانی شہید چوک میں ریلی کا انعقاد کیا جائے گا۔ جس میں کشمیری نوجوان اور دیگر شہری اپنے لہو سے 19 جولائی کی قرارداد پر دستخط کر کے اس کی توثیق کریں گے۔ پاسبان حریت کے چیئرمین عزیر احمد غزالی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ مملکت خداداد پاکستان نے مسئلہ کشمیر کے منصفانہ حل کیلئے دنیا کے ہر فورم پر حق خودارادیت کے مطالبے کی حمایت کی ہے۔ انکا کہنا تھا کہ بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح نے کشمیر کو پاکستان کی شہ رگ قرار دیا اور بابائے حریت سید علی شاہ گیلانی شہید نے ہم پاکستانی ہیں پاکستان ہمارا ہے کا نعرہ مستانہ بلند کیا۔ پاکستان کشمیر کی آزادی کے لیے چار بار بھارت جیسے قابض اور غاصب ملک سے ٹکرا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام بھارتی بندوقوں کے سامنے پاکستانی پرچم لہرا کر سینوں پر گولیاں کھاتے ہیں۔ پاکستانی پرچموں پر نمازیں پڑھتے اور کفن سجاتے ہیں

بقیہ 52

محمد اویس ایوبی، سینئر سول جج و سینئر جوڈیشل قاضی نے شرکت کی۔ اجلاس میں لوگوں کو فوری انصاف کی فراہمی کا جائزہ لیا گیا۔ مقدمات کی سماعت کے دوران بروقت انصاف کی فراہمی میں درپیش مسائل بروقت تکمیل سمیت دیگر مسائل کو زیر بحث لایا گیا۔ چیف جسٹس عدالت العالیہ آزاد جموں و کشمیر جسٹس سردار لیاقت حسین نے میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آزاد کشمیر میں لوگوں کو سستا اور فوری انصاف فراہم کرنے کے لیے کوشاں ہیں۔ عدلیہ پر لوگوں کا اعتماد بڑھ رہا ہے جو خوش آئند بات ہے چیف جسٹس عدالت العالیہ آزاد جموں و کشمیر جسٹس سردار لیاقت حسین نے میٹنگ میں پرانے اور معطل مقدمات کو جلد از جلد یکسو کرنے کی ہدایت جاری کی

بقیہ 53

پنجاب مریم نواز سے ملاقات کی، جس میں دو طرفہ تعاون، باہمی تجارت، صنعت اور زراعت میں تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ وزیراعلیٰ پنجاب نے کہا کہ پاکستان اور بنگلہ دیش ایک ہی درخت کی 2 شاخیں ہیں، ہماری جڑیں مشترکہ تاریخ اور ثقافت میں پیوست ہیں۔ مریم نواز کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیش کی گارمنٹس اور مائیکرو فنانس میں کامیابی قابل تقلید ہے، بنگلہ دیش و پنجاب کی ورک فورس میں کامیابیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، بنگلہ دیش سے ٹیکسٹائل کلسٹرز اور ڈیجیٹل اپ اسکلنگ پروگرام میں اشتراک کا خیر مقدم کیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ پنجاب اور بنگلہ دیش کے مابین فوڈ سیکیورٹی اور زراعت میں وسیع تعاون کی گنجائش ہے، پنجاب جنوری 2025 میں بنگلہ دیش کو 50 ہزار ٹن معیاری چاول برآمد کر چکا ہے، پنجاب فارما اور میڈیکل ڈیوائسز کیلئے بنگلہ دیش کو عالمی معیار کی لیبارٹریز اور سرجیکل برآمدات کا موقع فراہم کر سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیش کی جانب سے ویزا ایکسٹینشن میں آسانی جیسے اقدامات باہمی اعتماد کی نشانی ہیں، لاہور اور ڈھاکہ میں پاکستان بنگلہ دیش جوائنٹ چیمبر آف کامرس کے قیام کا خیرمقدم کرتے ہیں، بنگلہ دیشی سرمایہ کاروں کو ون ونڈو بزنس سینٹرز کے ذریعے سہولیات فراہم کریں گے

بقیہ 54

جنید ظفر، شکیل کیانی، شعیب اور عمر اقبال کے ناموں سے ہوئی ہے، جن میں سے عمر اقبال اور جنید اقبال آپس میں بھائی تھے۔ چاروں افراد ایک ہی گاڑی میں سوار ہو کر جا رہے تھے کہ اچانک مخالفین، جن میں بہادر وغیرہ شامل ہیں، نے ان پر اندھا دھند فائرنگ کر دی، جس کے نتیجے میں چاروں افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایس پی صدر راولپنڈی نبیل کھوکھر پولیس ٹیم کے ہمراہ موقع پر پہنچے اور جائے وقوعہ سے فرانزک شواہد اکٹھے کر لیے۔ انہوں نے بتایا کہ فریقین کے درمیان زمین کے پرانے تنازعات چلے آ رہے تھے جو کہ اسلام آباد کے علاقے سہالہ سے جڑے ہوئے تھے۔ نبیل کھوکھر کے مطابق قتل کی واردات میں ملوث دونوں گروپوں کے افراد راولپنڈی اور اسلام آباد پولیس کو سنگین مقدمات میں پہلے سے ہی مطلوب تھے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے تمام ضروری شواہد اکٹھے کر کے مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے اور ملزمان کی گرفتاری کے لیے ٹیمیں تشکیل دے دی گئی ہیں۔

بقیہ 55

تربیت مکمل کر چکا ہے، جو ایک خوش آئند پیشرفت ہے۔ شہباز شریف نے کہا کہ تقریباً 300 پاکستانی زرعی گریجویٹس نے پانی کی بچت، جدید آبپاشی، بیج کی پیداوار، مویشی پالنے، زرعی پیداوار میں اضافے اور فصلوں کی کٹائی کے بعد نقصانات کی روک تھام جیسے اہم شعبوں میں عملی تربیت حاصل کی ہے۔ انہوں نے چینی قیادت، شانشی حکومت اور تربیت فراہم کرنے والی دونوں جامعات کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور اس اقدام کی کامیابی میں کردار ادا کرنے پر وزارت قومی غذائی تحفظ، ہائر ایجوکیشن کمیشن (HEC) اور پاکستانی سفارتخانہ بیجنگ کی کوششوں کو سراہا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ یہ بیچ اس 1000 پاکستانی زرعی گریجویٹس کی ترقیاتی اسکیم کا حصہ ہے جس کا اعلان انہوں نے جون 2024 میں اپنے دورہ چین کے دوران کیا تھا۔ یہ پروگرام نہ صرف پاکستانی نوجوانوں کو جدید زرعی مہارتوں سے آراستہ کرے گا بلکہ ملکی زرعی پیداوار میں بہتری اور غذائی تحفظ کے اہداف کے حصول میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔

بقیہ 56

کے ساتھ جغرافیائی، نظریاتی، مذہبی اور ثقافتی رشتہ ہے۔ ہندوستان کا کشمیر کے ساتھ کوئی تعلق نہیں بنتا۔ بھارت نے گزشتہ کئی دہائیوں سے کشمیریوں کو ان کے عالمی سطح پر تسلیم شدہ پیدائشی حق، حق خودارادیت سے محض طاقت کے بل بوتے پر محروم کر رکھا ہے۔ لیکن کشمیری عوام بھارت کے کشمیر پر غاصبانہ قبضے کی اس مذموم سازش کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ یوم الحاق پاکستان کے موقع پر اپنے خصوصی پیغام میں صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے کہا کہ 19 جولائی 1947 کا دن کشمیر کی تاریخ کا اہم باب ہے، آج ہی کے دن سرینگر میں قرارداد الحاق پاکستان منظور کی گئی۔ تقسیم ہند کے فارمولے کے تحت ریاستوں کا فیصلہ استصواب رائے کے ذریعہ ہونا تھا۔ بھارت کی درخواست پر اقوام متحدہ نے یہ فیصلہ کیا تھا لیکن بعد کے واقعات شاہد ہیں کہ بھارتی حکمران اپنے وعدہ سے مکمل طور پر منحرف ہو گئے جس کے نتیجے میں حق خودارادیت کی تحریک کا آغاز ہوا جو آج بھی اسی تسلسل سے جاری ہے۔ 19 جولائی 1947 کو کشمیریوں کی اعلیٰ قیادت کے تاریخ ساز فیصلے نے جدوجہد آزادی کا رخ جس منزل کی طرف موڑا اس اعلیٰ و عظیم مقصد کے حصول کیلئے آج مقبوضہ کشمیر میں نہتے کشمیری بھارت کی 9 لاکھ سے زائد فوج کے آگے سینہ سپر ہیں اور اقوام عالم میں ایک نئی تاریخ رقم کر رہے ہیں۔

بقیہ 57

پاکستان ریلی کی قیادت کریں گے، ریلی چنار بازار سے دن گیارہ بجے شروع ہوگی جس سے سابق وزیراعظم راجہ محمد فاروق حیدر خان خصوصی خطاب کریں گے۔ اس حوالے سے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ممبر مرکزی مجلس عاملہ مسلم لیگ ن مرزا آصف مغل نے کہا کہ موجودہ حالات اور خاص کر آپریشن بنیان المرصوص کی کامیابی کے بعد آزاد خطے کے اندر نظریاتی سیاست کے فروغ کی اشد ضرورت ہے ایسے میں قائد کشمیر راجہ محمد فاروق حیدر خان نے نظریاتی محاذ پر بھی قائدانہ کردار ادا کر رہے ہیں انشاءاللہ آج 19 جولائی کو مملکت خداداد پاکستان کے ساتھ الحاق کے مشن کی تکمیل کے لیے ریلی موجودہ حالات میں اہم سنگ میل ثابت ہوگی۔

بقیہ 58

ملے اجاگر کرنے کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور مقبوضہ کشمیر میں جاری بھارتی مظالم کو بھی دنیا کے سامنے بے نقاب کریں کیونکہ بھارت نے مقبوضہ کشمیر میں کشمیری عوام پر عرصہ حیات تنگ کر رکھا ہے اور کشمیریوں پر مظالم کی انتہا کر دی گئی ہے اس لئے بیرون ملک آباد کشمیریوں کو متحد ہو کر مظلوم کشمیری عوام کی آواز کو دنیا تک پہنچانا ہوگا تاکہ بھارت کا مکروہ چہرہ دنیا کے سامنے عیاں ہو سکے۔ اس موقع پر اعزازی صدارتی مشیر برائے برمنگھم (برطانیہ) محمد اسلم مغل نے صدر ریاست آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کو برطانیہ کے دورے کی دعوت دی جو صدر ریاست آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے قبول کر لی۔ صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری نے اعزازی صدارتی مشیر برائے برمنگھم (برطانیہ) محمد اسلم مغل کو اعزازی صدارتی مشیر بننے پر مبارکباد دی۔ جس پر اعزازی صدارتی مشیر برائے برمنگھم (برطانیہ) محمد اسلم مغل نے صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری کا اس عہدے کے لئے ان کا انتخاب کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر صدر آزاد جموں و کشمیر بیرسٹر سلطان محمود چوہدری اور اعزازی صدارتی مشیر برائے برمنگھم (برطانیہ) محمد اسلم مغل کے درمیان باہمی دلچسپی سمیت دیگر امور پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا

بقیہ 59

اسلام آباد ہائی کورٹ جسٹس سردار سرفراز ڈوگر انتظامی کمیٹی کے سربراہ ہوں گے جب کہ جسٹس ارباب محمد طاہر، جسٹس خادم حسین سومرو اور جسٹس اعظم خان اراکین ہوں گے۔ نوٹیفکیشن چیف جسٹس سردار سرفراز ڈوگر کی منظوری سے رجسٹرار ہائیکورٹ نے جاری کیا ہے۔ واضح رہے کہ ایڈمنسٹریشن کمیٹی کے پاس اسلام آباد ہائیکورٹ کے تمام انتظامی فیصلے کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔ اس سے قبل سابق چیف جسٹس عامر فاروق نے اپنی سربراہی میں 3 رکنی کمیٹی بنائی تھی، جس میں جسٹس سرفراز ڈوگر اور جسٹس خادم حسین سومرو شامل تھے

بقیہ 60

عرفان چغتائی اور دو خواتین شامل ہیں۔ ریسکیو 1122 ٹیم کے حکام کا کہنا ہے کہ حادثہ سڑک کی خستہ حالی کے باعث پیش آیا۔

بقیہ 61

کے مدلل انداز میں جوابات دیتے کے ساتھ ساتھ آزاد جموں و کشمیر کی ہیئت، پارلیمانی تاریخ، آئینی و قانونی کاوشوں، اسمبلی کمپوزیشن، رولز آف بزنس، عبوری آئین 1974ء، قانون ساز اسمبلی کی کارکردگی کے حوالے سے مکمل معلومات دیں۔ اس موقع پر سپیکر قانون ساز اسمبلی نے وفد میں شامل پروبیشنرز کی جانب سے اُن کے متعلقہ فیلڈ میں اُٹھائے گئے اقدامات سے آگاہی حاصل کرتے ہوئے انہیں مزید بہتری لانے کے لیئے تجاویز دیں جس پر پروبیشنرز نے شکریہ ادا کرتے ہوئے ان تجاویز کو انتہائی مفید قرار دیا۔ سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری لطیف اکبر نے کہا کہ لیڈر شپ ڈویلپمنٹ وقت کی اہم ضرورت ہے، ہر شعبہ ہائے زندگی میں پروفیشنلزم ہی ترقی کا ضامن ہے اس لیئے آپ کی جانب سے اس جانب اقدامات قابل ستائش ہیں۔ شرکاء وفد نے اس نشست کو انتہائی معلوماتی قرار دیتے ہوئے اپنے بنیادی مقصد لیڈر شپ ڈویلپمنٹ کے لیئے معاون قرار دیا۔ تقریب کے آغاز میں تلاوت کلام پاک، شرکاء وفد کے تعارفی کلمات کے بعد سیکرٹری اسمبلی امجد لطیف عباسی نے ملٹی میڈیا بریفنگ دی۔ آخر میں سپیکر قانون ساز اسمبلی چوہدری لطیف اکبر نے سربراہ وفد کو اسمبلی سوینئر دیا اور روایتی گروپ فوٹو کے بعد الوداع کیا۔

بقیہ 62

والیاں ہیں۔ مہم کے دوران مختلف مراحل میں 20 ہزار زیبائشی اور فروٹ پلانٹس لگائے جائیں گے۔ جامعہ پونچھ میں شجرکاری کیلئے پودے ڈی آئی جی پونچھ ڈویژن سردار ظہیر احمد! نجیب عثمان کی شجرکاری مہم کے سلسلہ میں فراہم کرینگے۔ ابتدائی مرحلے میں جامعہ پونچھ میں دیوار کے 500 پودے لگائے جائیں گے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے رجسٹرار ڈاکٹر عبدالرؤف، ڈین ایگریکلچر ڈاکٹر امتیاز حسین نے اظہار خیال کرتے ہوئے شجرکاری مہم کے سلسلہ میں نجیب عثمان اور عابد گیلانی کے کردار کی تعریف کی اور کہا کہ جامعہ پونچھ میں ہزاروں پودوں کی حفاظت کو یقینی بنائے گی۔ نجیب عثمان کی کاوشیں وقت کی عین ضرورت ہیں شدید موسمی حالات اور تغیرات اس وقت ساری دنیا کے لئے سنگین خطرہ بن چکے ہیں ہر شہری کو اپنی ذمہ داریوں کا احساس کرنا ہوگا اور شہریوں میں یہ شعور اجاگر کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ ایسی صورتحال میں اپنی ذمہ داریاں کیسے پوری کر سکتے ہیں۔

بقیہ 63

وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ ٹی آر ایف نے اس سال 22 اپریل کو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی، حملے میں 26 سیاح مارے گئے تھے جن کو گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ روبیو نے ایک بیان میں کہا کہ ٹی آر ایف کو دہشت گرد تنظیم قرار دیا جانا ٹرمپ انتظامیہ کی قومی سلامتی کے مفادات کے تحفظ، دہشت گردی سے نمٹنے اور پہلگام حملے کا انصاف دلانے کے عزم کی عکاسی کرتا

بقیہ 64

ہیں، قرارداد الحاق پاکستان کی تکمیل ہی پاکستان کی بھی تکمیل ہو گی، کشمیریوں اور پاکستانی قوم کے دل ایک ساتھ دھڑکتے ہیں، تکمیل پاکستان کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں اور اپنی جدوجہد جاری رکھی جائے گی، کشمیریوں کی قربانیوں کو کسی صورت رائیگاں نہیں جانے دیا جائے گا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے مختلف عوامی وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ کشمیری گزشتہ کئی سالوں سے لاکھوں جانوں کی قربانی دے چکے ہیں اپنے جائز حق، حق خودارادیت کشمیریوں کا بنیادی حق ہے، کشمیریوں نے تحریک آزادی کشمیر کے لیے طویل جدوجہد کی ہے جس کی کوئی مثال نہیں ملتی، کشمیری آج بھی اپنے آباؤاجداد کی قربانیوں کو دہرانے کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں، اقوام عالم کشمیریوں کو ان کے بنیادی حقوق کی فراہمی کے لیے اپنا جاندار کردار ادا کرے، کشمیر میں جاری ظلم و بربریت کے خاتمہ کے لیے انسانی حقوق کی عالمی تنظیمیں صدائے حق بلند کریں، مقبوضہ کشمیر میں جاری لاک ڈاؤن کو سالوں گزر گئے لیکن اقوام عالم بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی پر خاموش تماشائی کا کردار ادا کر رہی ہے، کشمیریوں کو ان کا بنیادی حق دیا جائے تاکہ کشمیری اپنے مستقبل کا فیصلہ کر سکیں انہوں نے مزید کہا کہ پاک افواج نے ملکی سرحدوں کی جس طرح حفاظت کی ہے دنیا گواہ ہے ایسی بہادر افواج کا مقابلہ کوئی نہیں کر سکتا ہے انہوں نے کہا کہ کشمیری عوام پاک افواج کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، انہوں نے کہا یہ دن تاریخی اہمیت کا حامل ہے، اس دن ہمارے اسلاف نے کشمیریوں کی راہ کا تعین کیا تھا۔

بقیہ 65

الزام بھی سامنے آیا ہے۔ ذرائع کے مطابق لاہور ایئرپورٹ پر ریاض حسین ملک کے بیٹے کو دبئی روانگی سے قبل روک دیا گیا، جبکہ اسلام آباد ایئرپورٹ پر ان کے بھائی کو بیرون ملک جانے سے منع کرتے ہوئے واپس بھیج دیا گیا۔ اس کارروائی کے بعد ایف آئی اے کے امیگریشن شعبے میں ہلچل مچ گئی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دونوں افراد کو ایئرپورٹس پر پروٹوکول دینے کے لیے لاہور اور اسلام آباد میں تعینات ایف آئی اے اہلکاروں نے مبینہ طور پر بھاری رشوت وصول کی۔ اس انکشاف کے بعد ایف آئی اے حکام نے ان اہلکاروں کے خلاف باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ تب عدالت کے حکم پر پہلے سے جاری کارروائیوں کے ساتھ ساتھ اب ایف آئی اے کا اینٹی منی لانڈرنگ سیل بھی بحریہ ٹاؤن میں ہونے والی مبینہ غیر قانونی سرمایہ کاری پر متحرک ہو چکا ہے۔ ذرائع کے مطابق ایف آئی اے نے بحریہ ٹاؤن میں سرمایہ لگانے والے متعدد افراد کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے طلبی کا عمل بھی شروع کر دیا ہے

بقیہ 66

آگے سینہ سپر ہیں اور اقوام عالم میں ایک نئی تاریخ رقم کر رہے ہیں۔

روزنامہ
کشمیر دھرتی
www.dailydhartiajk.com dailydharti@gmail.com
Ph: 05824-445864 Fax: 05824-445865
چیف ایڈیٹر: عابد صدیق ✸ ایڈیٹر: عمر خیام

آزاد جموں کشمیر ہائیکورٹ کا اہم اقدام

آزاد جموں وکشمیر ہائی کورٹ کا حالیہ فیصلہ جس میں گریڈ ایک سے پندرہ تک کی سرکاری آسامیوں پر بھرتی کا عمل روکنے کا حکم دیا گیا، ایک اہم قدم ہے جو حکومت کی پالیسیوں اور تقرری کے طریقہ کار میں شفافیت کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ اس فیصلے کے پیچھے جو بنیادی نکتہ ہے وہ یہ ہے کہ حکومت کی جانب سے کیے جانے والے تمام تقرری کے عمل، اشتہارات اور حکومتی احکامات کو قانونی تقاضوں کے مطابق ہونا ضروری ہے۔ عدالت نے واضح کیا ہے کہ کسی بھی تقرری کے عمل کو صرف حکومتِ آزاد جموں وکشمیر کی منظور شدہ پالیسی کے مطابق ہی آگے بڑھایا جا سکتا ہے، ورنہ یہ عمل غیر قانونی اور غیر آئینی قرار پائے گا۔ اس رٹ پٹیشن میں پٹیشنرز کی جانب سے یہ موقف اختیار کیا گیا تھا کہ سرکاری افسران کو اس بات کا پابند کیا جائے کہ وہ تقرری کی پالیسی کا تعین اور اعلان تمام قانونی شرائط کے مطابق کریں۔ اس کے علاوہ، درخواست میں یہ بھی کہا گیا کہ موجودہ بھرتی کے عمل کو روکا جائے جب تک کہ حکومت اس عمل کو معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOP) کے مطابق نہ وضع کرے۔ ہائی کورٹ کا یہ فیصلہ ریاست میں انتظامی عمل کی شفافیت کے حوالے سے اہم پیغام دیتا ہے۔ عدلیہ کی جانب سے اس فیصلے کا مقصد یہ ہے کہ سرکاری معاملات میں بدعنوانی، اقربا پروری اور غیر قانونی اقدامات کو روکنا ضروری ہے تاکہ عوام کا اعتماد حکومت کے اداروں پر برقرار رہ سکے۔ اس کے علاوہ، یہ فیصلہ اس بات کو بھی تقویت دیتا ہے کہ سول سروسز کے تقرر کے عمل میں قانون کی حکمرانی کا پاس ہونا لازم ہے۔

دوسری جانب، یہ اقدام حکومت کے لیے ایک چیلنج بن سکتا ہے کیونکہ بھرتی کے عمل کے تعطل سے عوام میں اضطراب پیدا ہوسکتا ہے، اور ان افراد کے لیے مشکلات بڑھ سکتی ہیں جو اس عمل کا حصہ بننے کے لیے پرامید تھے۔ تاہم، اگر یہ عمل قانونی اصولوں کے مطابق ہوگا تو یہ یقیناً زیادہ شفاف، منصفانہ اور موثر ہوگا۔ اب، عدالت نے حکم امتناعی کی درخواست پر فیصلہ دیتے ہوئے حکومت کو حکم دیا ہے کہ موجودہ صورت حال (QuoStatus) اگلی سماعت تک برقرار رکھی جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جب تک حکومت نے نئے طریقہ کار کی تفصیلات فراہم نہیں کیں، کسی بھی نئے انتخابی عمل یا بھرتی کا آغاز نہیں ہوسکتا۔ آزاد جموں وکشمیر کی عدالت کی جانب سے یہ فیصلہ نہ صرف قانون کی حکمرانی کا احاطہ کرتا ہے بلکہ سرکاری شعبے کی اصلاحات کی طرف ایک اہم قدم بھی ہے۔ اس عمل سے حکومت کو اپنی پالیسیوں اور طریقہ کار میں بہتری لانے کا موقع ملے گا، اور یہ یقینی بنائے گا کہ تمام تقرریاں عوامی مفاد میں ہوں، نہ کہ ذاتی مفادات یا غیر قانونی دباو؟ کے تحت۔ اگلی سماعت 09 اگست کو مقرر کی گئی ہے، جہاں عدالت مزید قانونی دلائل سننے کے بعد اپنے فیصلہ کی تکمیل کرے گی۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ مقدمہ ایک بہترین نظیر بنے گا اور مستقبل میں اسی طرح کے تنازعات کے حل کے لیے ایک راہ فراہم کرے گا۔

کراچی، مہنگائی، قیمتوں میں اضافے کیخلاف احتجاج

جماعت اسلامی کراچی کے 75 سے زائد مقامات پر بھرپور مظاہرے

کراچی(صباح نیوز) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمن کی اپیل پر مہنگی بجلی، پیٹرولیم مصنوعات وچینی کی قیمتوں میں ہوشربا اضافے اور شوگر مافیا کی حکومتی سرپرستی کے خلاف جمعہ کے روز ملک گیر احتجاج کے سلسلے میں کراچی میں بھی 75 سے زائد مقامات پر احتجاجی مظاہرے کیے گئے، یہ مظاہرے شہر کی بڑی مساجد، چوک، چوراہوں اور اہم پبلک مقامات پر کیے گئے جن سے نائب امراء کراچی، امرائے اضلاع و دیگر قائدین نے خطاب کیا اور حکمرانوں سے پیٹرول و چینی کی قیمتوں میں حالیہ اضافے، مہنگی بجلی کی قیمتیں کم کرنے اور شدید گرمی وحبس میں بدترین لوڈشیڈنگ کے خاتمے کا مطالبہ کیا۔ مظاہرین نے اپنے مطالبات کے حق میں بینرز و پلے کارڈز بھی اٹھائے ہوئے تھے۔ قبل ازیں امیر جماعت اسلامی کراچی منعم ظفر خان نے ادارہ نورحق میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اسلامی پیٹرول اور چینی کی قیمتوں میں اضافہ کسی صورت قبول نہیں کرے گی، حکومت نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں گزشتہ ڈیڑھ ماہ میں 29 روپے کا اضافہ کرکے عوام پر پیٹرول بم گرا دیا ہے۔ حکمرانوں کی عیاشیاں کسی صورت کم ہونے کا نام نہیں لیتیں، یہ آئی ایم ایف کے غلام اور اس کے ایجنڈے پر آنکھیں بند کرکے عمل کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فنانس ایکٹ کی دفعہ 37-A اور 37-B کے ذریعے ایف بی آر کے اہلکاروں کو بلاجواز گرفتاریوں کا لائسنس دے دیا گیا ہے، جبکہ دفعہ 21-S کے تحت 2 لاکھ روپے یا زائد لین دین پر سخت سزائیں دی جارہی ہیں جس کی وجہ سے تاجر اور صنعتکار برادری شدید ذہنی دباؤ میں ہے۔ جماعت اسلامی اس کی مذمت اور تاجروں و صنعتکاروں کے تمام جائز مطالبات کی مکمل حمایت کرتی ہے۔ منعم ظفر خان نے قلات میں کراچی سے کوئٹہ جانے والی بس پر فائرنگ، تین افراد کے شہید اور متعدد کے زخمی ہونے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ واقعہ ریاست کی ناکامی کا کھلا ثبوت ہے۔ ریاست کا بنیادی فرض عوام کو تحفظ فراہم کرنا ہے لیکن یہ اس میں مکمل ناکام دکھائی دے رہی ہے۔ متاثرہ خاندانوں سے اظہار تعزیت و شہداء کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ منعم ظفر خان نے کہا کہ جبری نمبر پلیٹوں کی شکل کے ذریعے بائیک اور گاڑی مالکان پر بالترتیب 1820 اور 2450 روپے کا اضافی بوجھ ڈالا جا رہا ہے جو سراسر ظلم ہے۔ جماعت اسلامی کا مطالبہ ہے کہ یہ بوجھ ختم کیا جائے، ٹریفک پولیس اپنی بھتہ خوری بند اور عوام کو تنگ نہ کرے۔ اگر عوام کا صبر جواب دے گیا تو وہ گورنر ہاؤس اور وزیر اعلیٰ ہاؤس کا گھیراؤ کریں گے۔ ایکسائز منسٹر مکیش چاؤلہ نے عوامی دباؤ پر مجبور ہوکر 14 اگست تک پرانی نمبر پلیٹس چلانے کی اجازت دی لیکن سوال یہ ہے کہ اگر نمبر پلیٹ اتنی اہم ہے تو عوام کو یہ مفت کیوں نہیں دی جارہی؟ حکومت کہہ رہی ہے کہ نئی پلیٹس میں جدید سیکیورٹی فیچرز ہوں گے تو ہمیں بتایا جائے کہ 2011 میں شروع ہونے والا سیف سٹی پروجیکٹ کہاں ہے؟ 30 ارب روپے خرچ ہونے کے باوجود آج 2025 میں بھی صرف 20 فیصد کیمرے نصب ہوئے ہیں۔ جماعت اسلامی کی "حق دو کراچی تحریک" جاری رہے گی اور عوام کے مسائل کے حل کے لیے ہر فورم پر آواز بلند کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ سندھ بلڈنگ کنٹرول اتھارٹی (SBCA) اس وقت ملک کا سب سے نااہل اور کرپٹ ادارہ بن چکا ہے۔ شہر کنکریٹ کے جنگل میں تبدیل ہو چکا ہے جہاں 40 گز کی زمین پر چھ، چھ منزلہ عمارتیں کھڑی کی جارہی ہیں اور SBCA کا کام صرف رشوت خوری اور عوام کو لوٹنا رہ گیا ہے، پورے شہر میں پورشن مافیا سرگرم ہے لیکن حکومت ٹس سے مس نہیں ہو رہی، شہر میں 588 عمارتوں کو مخدوش قرار دیا گیا ہے جن میں سے 107 لیاری میں واقع ہیں اور 59 انتہائی خطرناک ہیں۔ لیاری میں حالیہ عمارت گرنے کے سانحے میں 27 افراد جاں بحق ہوئے، جبکہ کل کھڈا مارکیٹ میں ایک اور چھت گرنے سے دو خواتین جان سے ہاتھ دھو بیٹھیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں رہائشی اسکیموں کا کوئی نیا منصوبہ نہیں آیا، KDA کی آخری اسکیم 1980 کی دہائی میں آئی اور اب ایم ڈی اے اور ایل ڈی اے کے نام پر پلاٹوں پر قبضے کیے جا رہے ہیں۔ لاکھوں لوگ پلاٹوں کے حصول کے منتظر ہیں لیکن اسکیمیں ناقابل رہائش اور ترقیاتی کام صفر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہر کی نصف آبادی پینے کے پانی سے محروم ہے اور اس کی براہ راست ذمہ دار ایم کیو ایم اور پیپلز پارٹی ہیں۔ ان جماعتوں نے مسلم لیگ (ن) کے ساتھ مل کر کے فور منصوبے کے لیے 40 ارب کی بجائے صرف 3.2 ارب روپے رکھے، جس سے عوام کو پانی میسر نہیں آ رہا۔ انہوں نے کہا کہ ملک اس وقت بدترین بحرانوں کی لپیٹ میں ہے، بالخصوص پنجاب میں سیلابی صورتحال انتہائی خطرناک ہے، جہاں اب تک 200 سے زائد افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ اتنی شدید بارشوں کے باوجود ڈیمز نہ ہونے کی وجہ سے پانی ذخیرہ نہیں کیا جاسکا، جو ریاستی نااہلی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ مریم نواز اور بلاول بھٹو زرداری نے انتخابی مہم کے دوران وعدہ کیا

19 جولائی الحاق کی قرارداد اور ہماری ذمہ داریاں

لائن آف کنٹرول کی دونوں جانب اور ساری دنیا میں کشمیری قوم آج 19 جولائی کو یوم الحاق پاکستان منارہی ہے۔ آج ہی کے دن 19 جولائی 1947ء کو سری نگر میں الحاق پاکستان کی قرارداد منظور کی گئی تھی۔ قرارداد میں کشمیری عوام نے مستقبل کے پاکستان کے ساتھ اپنے آپ کو وابستہ کیا تھا۔ یوم الحاق پاکستان کے موقع پر آزادی کے حق اور بھارتی ناجائز فوجی قبضے کے خلاف کنٹرول لائن کے دونوں اطراف جلسے جلوس اور ریلیاں نکالی جارہی ہیں۔ اس دن سری نگر میں سردار محمد ابراہیم خان کی رہائش گاہ پر آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کے اجلاس میں پاکستان سے الحاق کی قرارداد منظور کی گئی تھی۔ غازی ملت سردار محمد ابراہیم خان نے سرینگر میں اپنی رہائش گاہ پر اس تاریخی اجلاس کی میزبانی کی تھی جس میں قرارداد الحاق پاکستان منظور ہوئی تھی۔ آگے چل کر 24 اکتوبر 1947ء کو غازی ملت آزاد جموں وکشمیر کے بانی صدر بنے۔ سرینگر کے مقام پر تاریخی قرارداد الحاق پاکستان کی منظوری کے بعد آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان کے عوام نے ایک بڑی جنگ آزادی لڑی اور ریاست کے ایک حصے کو ڈوگرہ مہاراجہ کے ظالمانہ شکنجے سے آزاد کرالیا۔ کشمیریوں کی لازوال قربانیوں کی جو داستان 1947ء میں شروع ہوئی تھی وہ آج بھی نہ صرف جاری وساری ہے بلکہ 10 لاکھ بھارتی فوج کی درندگی اور سفاکیت کشمیریوں کے عزم کو توڑنے میں ناکام رہی ہے اور وقت گزرنے کے ساتھ کشمیریوں کے جذبہ آزادی میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے۔ آج کشمیریوں کی تیسری نسل اپنے حق خودارادیت کے حصول کے لیے اپنے آباؤ اجداد کی طرح پرعزم ہے۔ آج بھی مقبوضہ جموں وکشمیر اپنے تاریک ترین دور سے گزر رہا ہے، ہر روز درجنوں کشمیری شہید کیے جارہے ہیں اور بی جے پی اور آر ایس ایس کی فسطائی حکومت ہزاروں ہندو شہریوں کو مقبوضہ کشمیر میں آباد کررہی ہے۔ نئے ڈومیسائل قوانین کی آڑ میں کشمیریوں سے اُن کا روزگار اور نوکریاں چھینی جارہی ہیں اور اُن کی زمین پر ناجائز قبضہ کیا جارہا ہے۔ آج ہم اپنی آنکھوں کے سامنے مقبوضہ ریاست میں فسطائیت کا مکروہ چہرہ دیکھ رہے ہیں۔ مقبوضہ وادی میں بھارتی سفاکیت انتہا کو پہنچ چکی ہے، نام نہاد سرچ آپریشنز کی آڑ میں روزانہ کشمیری نوجوانوں کو ماورائے عدالت قتل کیا جارہا ہے۔ مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے 5 اگست 2019ء کے یکطرفہ اور غیر قانونی اقدامات کو 5 سال مکمل ہونے کو ہیں جبکہ بھارت نے گذشتہ 5 سالوں سے مقبوضہ وادی میں جدید ہتھیاروں سے لیس فورسز کو تعینات کرکے وادی کشمیر کو دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل کر رکھا ہے۔ 5 اگست 2019ء کے بھارتی غیر قانونی اقدامات سے مقبوضہ خطہ تاریکی میں ڈوبا ہوا ہے، ہزاروں کشمیریوں کا کچھ پتہ نہیں کہ قابض بھارتی فورسز نے انہیں کہاں قید کر رکھا ہے۔ کشمیریوں کو جسمانی، سیاسی اور نفسیاتی طور پر کچلنے کیلئے بھارتی ظالمانہ مہم جاری ہے، 10 لاکھ فوج کی تعیناتی کی وجہ سے مقبوضہ کشمیر دنیا میں سب سے زیادہ قابض افواج کی موجودگی والا خطہ بن چکا ہے دوسری طرف ہندوستان جموں وکشمیر میں آبادی کا تناسب تبدیل کر رہا ہے اور جموں وکشمیر کو مسلم اکثریتی آبادی سے ہندو اکثریتی خطے میں تبدیل کرنا چاہتا ہے، آبادی کے تناسب میں تبدیلی عالمی قانون بشمول جنیوا کنونشن کی کھلی خلاف ورزی ہے، بھارتی قابض فورسز انسانی حقوق کی سنگین ترین پامالیوں کا ارتکاب کررہی ہیں۔ نوجوانوں سمیت ہزاروں کشمیریوں کو گھروں سے غائب کر کے قابض بھارتی افواج نے انہیں گمنام جگہ پر قید کر رکھا ہے اور ان کے گھر والے اپنے پیاروں کی تلاش میں سرگرداں ہیں دوسری طرف کورونا وبا کشمیریوں کے لئے ایک نیا عذاب ثابت ہوئی ہے۔ کشمیریوں کی حالت زار پر آنکھیں بند کئے آر۔ ایس۔ ایس، بی۔ جے۔ پی حکومت ان سازشوں میں مصروف عمل ہے اور آزادی کا حق مانگنے والے کشمیریوں کو جسمانی، سیاسی اور نفسیاتی طور پر کچلنے کے لئے ایک ظالمانہ مہم پوری شدت سے جاری ہے۔ آج کنٹرول لائن کے دونوں اطراف کے کشمیری 19 جولائی اس عزم سے منا رہے ہیں کہ حق خودارادیت کے حصول تک جدوجہد جاری رہے گی اور بھارت کے مقبوضہ کشمیر کی ڈیموگرافی تبدیل کرانے سمیت تمام ہتھکنڈوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا جائے گا۔ مسئلہ کشمیر بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ تنازعہ ہے اور اس کو استصواب رائے کے ذریعے حل کرنے کی ضرورت ہے جس کا وعدہ اقوام متحدہ نے بھی کیا ہے جب تک اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو حق خودارادیت نہیں مل جاتا اور انسانی عزت ووقار کے لئے ان کی جائز جدوجہد کامیابی سے ہمکنار نہیں ہوجاتی وہ اپنی جدوجہد جاری رکھیں گے۔ بھارت کشمیر پر بزور طاقت قابض ہے۔ بھارتی فورسز کی طرف سے کشمیری عوام پر ڈھائے جانے والے مظالم ناقابل برداشت ہیں۔ کشمیر میں انسانی حقوق کی پامالیاں اور کشمیریوں کی نسل کشی پر اقوام متحدہ کی خاموشی اور بھارت کیخلاف نوٹس نہ لینا لمحہ فکریہ ہے۔ اقوام متحدہ کو چاہیے کہ وہ کشمیر میں بھارتی مظالم کی روک تھام اور وہاں رائے شماری کے وعدے پورا کرنے کے لیے فوری اقدامات کرے۔ اگر دنیا امن کی خواہاں ہے تو اسے مصلحتوں کو بالائے طاق رکھ کر مسئلہ کشمیر کو اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کرنا ہوگا۔ دوسری طرف اقوام متحدہ سمیت دیگر عالمی اداروں کا یہ فرض بنتا ہے کہ وہ بھارت پر دباؤ ڈالیں کہ وہ انسانی حقوق سے متعلق ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے ساتھ ساتھ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے تحت کیے گئے اپنے وعدوں کی بھی تکمیل کرے۔ دوسری طرف ہماری بھی ذمہ داری بنتی ہے کہ سفارتی محاذ پر عالمی اداروں اور تنظیموں کو مجبور کریں کہ وہ کشمیریوں کے حق خودارادیت کے لیے آواز بلند کریں اور مقبوضہ کشمیر میں بھارتی افواج کے مظالم، انسانی حقوق کی بدترین خلاف ورزیوں اور درندگی پر مبنی اقدامات کو سامنے لائیں تاکہ دنیا بھارت کے اصل چہرے سے واقف ہوسکے۔ بھارت کے ہاتھ اگر صاف ہیں اور وہ کچھ چھپانا نہیں چاہتا تو پھر اسے عالمی میڈیا اور سول سوسائٹی کو مقبوضہ کشمیر جانے کی اجازت دے تاکہ غیر جانبدار میڈیا اور دنیا مقبوضہ جموں وکشمیر میں انسانی حقوق کی حقیقی صورتحال کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکے۔ 19 جولائی کی قرارداد اس امر کا تقاضہ کرتی ہے کہ کشمیریوں کو بھارتی ظلم وستم سے بچانے کیلئے اقوام متحدہ اور بڑی طاقتوں سمیت پوری عالمی برادری سے فوری کردار ادا کرنا ہوگا کشمیر کبھی بھارت کا اٹوٹ انگ نہیں بلکہ غاصبانہ سوچ کی تکمیل ہے وہ کسی صورت پورا نہیں ہونے دیں گے، 1947 سے لیکر آج تک لاکھوں کشمیریوں کو شہید، خواتین کو بیوہ، بچوں کو یتیم کیا گیا مگر عالمی برادری ٹس سے مس نہ ہوئی۔ بھارت نے ایک کے بعد ایک عالمی قوانین اپنی ہٹ دھرمی سے روند ڈالے۔ حق خود ارادیت کی آواز اٹھانے پر حریت رہنماؤں کی نظر بندی، گرفتاری اور سزائیں معمول ہیں مگر کشمیریوں کی خواہش آزادی روز اول کی طرح قائم ودائم ہے۔ بھارت محض پروپیگنڈہ کے ذریعے زمینی حقائق کو چھپانے کی ناکام کوشش کر رہا ہے اور جدوجہد آزادی کو دہشت گردی قرار دے رہا ہے۔ حالانکہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے عین مطابق کی جانے والی حق خودارادیت اور آزادی کی جدوجہد کبھی بھی دہشت گردی کے مترادف نہیں ہوسکتی۔ اس کے برعکس بھارت خود ریاستی دہشت گردی میں ملوث ہے جو معصوم، نہتے اور لاچار کشمیری لوگوں کا قتل عام کر رہا ہے۔ بین الاقوامی میڈیا کی مسلسل خاموشی اور جمہوریت کے علم برداروں اور انسانی حقوق کی تنظیموں کی خاموشی بھی قابل افسوس ہے۔ بین الاقوامی انسانی حقوق کی تنظیموں کو چاہیے کہ وہ اپنے ذرائع بروئے کار لاتے ہوئے کشمیر میں کالے قوانین کا خاتمہ کریں خصوصاً کشمیری خواتین کے حقوق کے لیے بھی کام کرنے کی ضرورت ہے۔ مسلم ممالک کو چاہیے کہ وہ اپنے ممالک میں قائم بھارتی دفتر خارجہ میں احتجاج ریکارڈ کرائیں تاکہ کشمیریوں پر ظلم وستم ختم ہو اور انہیں اپنے حق خودارادیت ملنے میں آسانی ہو۔ اقوام متحدہ اور عالمی برادری کو اس نازک صورت حال کا ادراک کرنا چاہیے اور بھارت کو مجبور کرنا چاہیے کہ وہ کشمیریوں پر ظلم و استبداد کا خاتمہ کرے، اور انہیں ان کا پیدائشی حق حق خودارادیت دے۔ یہی وہ پیغام ہے جس کے کشمیری منتظر ہیں۔

نجیب الغفور خان

☆☆☆☆

19 جولائی قرارداد الحاق پاکستان

ریاست جموں وکشمیر کے مسلمانوں نے ابتدا میں اپنے سیاسی، سماجی، معاشی، معاشرتی اور مذہبی حقوق کے لیے جدوجہد کا آغاز کیا اور یہ جدوجہد بعد میں ایک زبردست تحریک کی صورت اختیار کرگئی۔

آل انڈیا مسلم لیگ کی جانب سے 23 مارچ 1940 کو قرارداد پاکستان منظور کی گئی تو اس موقع پر ریاست جموں وکشمیر کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کی جانب سے نمائندگی کرنے کے لیے غلام حیدر جنڈالوی نے مسلمانان جموں وکشمیر کی طرف سے قرارداد پاکستان کی تائید کی، جو بعد میں مسلمانان برصغیر کا متفقہ مطالبہ بن گیا، مسلمانان جموں وکشمیر نے بھی اپنا مستقبل اس قرارداد میں پیش کئے گئے خاکے یعنی پاکستان کے ساتھ وابستہ کرلیا۔

چنانچہ اپریل 1942 کو آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کا ایک سالانہ اجلاس منعقد ہوا جس میں چوہدری غلام عباس نے واشگاف الفاظ میں اعلان کرتے ہو؟ کہا کہ ہم مہاراجہ ہری سنگھ کو یہ بتا دینا چاہتے ہیں کہ جموں وکشمیر کے پینتیس لاکھ باشندے ریاست جموں وکشمیر کو پاکستان کا اٹوٹ انگ سمجھتے ہیں۔ اور وہ اس کے علاوہ کوئی دوسرا آپشن قبول نہیں کریں گے۔ چوہدری غلام عباس کے اس بیان نے قرارداد پاکستان کی منظوری کے ساتھ ہی کشمیری عوام کا مستقبل پاکستان کے ساتھ وابستہ کرلیا۔

3 جون 1947 کو جب تقسیم ہند کا فارمولا منظور ہوا تو برصغیر کی 562 ریاستوں کو آزاد چھوڑ دیا گیا تاکہ وہ اپنے جغرافیائی، تمدنی، ثقافتی معاشیاتی اور مذہبی حقائق کے ساتھ ساتھ اپنی آبادی کی خواہشات کے پیش نظر پاکستان یا بھارت سے الحاق کرلیں۔

چنانچہ ریاست جموں وکشمیر کی 80 فیصد آبادی مسلمانوں پر مشتمل تھی اس کی سرحدوں کے چھ سو میل مغربی پاکستان کے ساتھ مشترک تھے۔ ریاست کی واحد ریلوے لائن سیالکوٹ سے گزرتی تھی اور بیرونی دنیا کے ساتھ ڈاک وتار کا نظام بھی مغربی پاکستان کے ذریعے قائم تھا۔ ریاست کی پختہ سڑکیں بھی راولپنڈی اور سیالکوٹ سے گزرتی تھیں۔ اور کشمیر کی تمام درآمدات وبرآمدات کا راستہ بھی پاکستان سے وابستہ تھا ان تمام حقائق کے پیش نظر ریاست جموں وکشمیر کا پاکستان کے ساتھ الحاق لازمی اور قطعی امر تھا مگر مہاراجہ ہری سنگھ اور دیگر کانگریسی لیڈر اس فیصلے کے سخت خلاف تھے اور انہوں نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن سے مل کر کشمیری مسلمانوں کے خلاف سازشوں کا ایسا جال بنا جس کے پھندے میں مقبوضہ کشمیر کے بے بس اور مظلوم باشندے آج تک بری طرح پھنسے ہوئے ہیں۔ اور کشمیر کے پاکستان کے ساتھ الحاق کے لئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر رہے ہیں۔

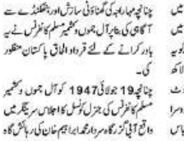

3 جون کے منصوبے کے بعد ریاست جموں وکشمیر کے مسلمانوں کے سامنے تین راستے تھے۔

اول: ریاست کا پاکستان کے ساتھ الحاق
دوم: ریاست کا بھارت کے ساتھ الحاق
سوم: ایک خودمختار آزاد ریاست کا قیام

چنانچہ مہاراجہ کی گھناؤنی سازش اور ہتھکنڈے سے آگاہی کی بناپر آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس نے یہ باور کرانے کے لئے قرداد الحاق پاکستان منظور کی۔

چنانچہ 19 جولائی 1947 کو آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کی جنرل کونسل کا اجلاس سرینگر میں واقع آبی گزرگاہ سردار محمد ابراہیم خان کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا جس میں ریاست کے تقریباً تمام علاقوں سے تعلق رکھنے والے نمائندگان نے شرکت کی۔ چوہدری غلام عباس اس وقت جیل میں تھے جس کے باعث وہ اجلاس میں شرکت نہ کرسکے۔ اجلاس میں شریک بھاری اکثریت نے یہ قرارداد منظور کرتے ہو؟ اپنے مستقبل کو پاکستان کے ساتھ جوڑ دیا۔

پاکستان کا قیام اگرچہ 14 اگست 1947 کو عمل میں آیا لیکن کشمیری عوام کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے قیام پاکستان سے تقریباً چھبیس دن قبل ہی 19 جولائی 1947 کو بھاری اکثریت سے قرارداد الحاق پاکستان منظور کر کے اپنی منزل کا تعین کر دیا۔

چنانچہ قرارداد الحاق پاکستان ایک تاریخی دستاویز ہے جس میں ریاست جموں وکشمیر کی اجتماعی، سیاسی نظریات اور امنگوں کو سمویا گیا ہے۔

بھارت نے کشمیر پر ناجائز قبضہ جمانے کے لئے نہتے معصوم کشمیریوں پر ظلم وستم کا جو سلسلہ شروع کیا وہ آج تک ختم نہیں ہوا۔ بھارتی فوج کے ریاست پر قبضہ سے پہلے کشمیر کے ایک حصے کے بہادر اور غیور عوام نے خود آزادی حاصل کی مگر ریاست کا دوسرا حصہ آج بھی اس نعمت سے محروم ہے۔

مسئلہ کشمیر بارہا اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پیش ہو چکا ہے مگر بھارت بین الاقوامی برادری اور کشمیری قوم سے کیا گیا وعدہ پورا کرنے کے بجائے ریاست کے ایک حصے پر غاصبانہ قبضہ جما؟ بیٹھا ہے۔ بھارت نے بین الاقوامی قوانین اور اقوام متحدہ کی قراردادوں کی دھجیاں اڑاتے ہوئے کشمیر کی خصوصی حیثیت ختم کردی ہے۔

اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیری قوم کو اس کے مستقبل کا فیصلہ کرنے کا حق دیا جانا ضروری ہے۔ چنانچہ پاکستان کا ہمیشہ یہ اصولی موقف رہا ہے کہ مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کیا جائے اور کشمیری عوام کو استصواب رائے کا حق دیا جا؟۔ تاکہ وہ قرارداد الحاق پاکستان کی روشنی میں اپنی ریاست کا الحاق پاکستان کے ساتھ کر کے امن وسلامتی کے ساتھ رہ سکیں۔

19 جولائی کو کشمیریوں کی جانب سے کشمیر کا پاکستان کے ساتھ الحاق کا دن منایا جاتا ہے۔ اس دن بھارت اور اقوام عالم کو باور کروایا جاتا ہے کہ جب تک کشمیر سے بھارتی جبر واستبداد کا خاتمہ نہیں ہو جاتا اور کشمیر کا الحاق پاکستان سے نہیں ہو جاتا یہ تحریک اور قربانیوں کا سلسلہ جاری و ساری رہے گا۔

ان شاء اللہ کشمیری قوم وہ دن ضرور دیکھے گی جب مقبوضہ کشمیر بھی آزاد ہوگا اور پوری ریاست جموں وکشمیر کا الحاق پاکستان سے ہوگا۔

کشمیری قوم الحاق پاکستان کے خواب کی تعبیر ضرور دیکھے گی کیونکہ رات جتنی بھی سیاہ اور طویل ہو اس کی سحر ضرور ہوتی ہے۔ بے شک کشمیری اس وقت گہری اور طویل سیاہ رات سے گزر رہے ہیں مگر ان شاء اللہ تعالیٰ ایک دن آزادی کا سورج طلوع ہوگا۔ اور پاکستان کشمیریوں کے حق خودارادیت کی جدوجہد کی اخلاقی سیاسی اور سفارتی حمایت جاری رکھے گا اور کشمیریوں کو کسی صورت تنہا نہیں چھوڑے گا۔

☆☆☆☆

تمام مضامین نیک نیتی سے شائع کیے جاتے ہیں جو کالم نگاروں کی آراء ہیں ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں ......(ادارہ)

نام تبدیلی

میں مرسلین اکرم ولد محمد اکرم ساکن سون ٹوپہ تحصیل راولاکوٹ ضلع پونچھ اپنے بیٹے کا نام اشجاء مرسلین سے تبدیل کرکے محمد اشجاء مرسلین رکھ رہا ہوں۔ لہذا آئندہ اسے محمد اشجاء مرسلین لکھا اور پڑھا جائے۔

منجانب: ۔ مرسلین اکرم ولد محمد اکرم
شناختی کارڈ
8230333165255

قرارداد الحاق پاکستان کی تاریخی اہمیت

سردار
محمد حلیم خان

haleemk786@gmail.com

قوموں کی زندگی میں کچھ دن بہت خاص ہوتے ہیں جن کے نتیجے میں ان کے مستقبل کا تعین ہوتا ہے۔ ۱۹ جولائی انیسو سینتالیس ریاست جموں وکشمیر کے لیے ایسی ہی تاریخی اہمیت رکھتا ہے جیسے تاریخ پاکستان میں دہلی کنونشن۔

? انگریزوں کے بلاواسطہ اقتدار والے علاقوں کی سیاسی جماعتوں کی کشاکش بالواسطہ اقتدار والی ریاستوں میں بھی شروع ہو چکی تھی۔ برصغیر میں مسلم لیگ دوقومی نظریے اور کانگریس متحدہ قومیت کی علمبردار تھی۔ مسلم لیگ کا دعوی تھا کہ مسلمانوں کی نمائندگی صرف وہ کررہی ہے کانگریس کا دعوی تھا کہ کانگریس مسلمانوں سمیت تمام طبقات کی نمائندگی کررہی ہے۔ ۱۹۴۶ کے الیکشن میں مسلمانوں کے لیے مختص تقریبا تمام نشستیں جیت کر مسلم لیگ نے ثابت کردیا کہ مسلمانوں کی نمائندہ جماعت صرف مسلم لیگ ہے۔ اسی نوعیت کی کشمکش ریاست جموں وکشمیر میں بھی تھی جہاں انگریزوں کی ایک طفیلی ریاست کا حکمران ڈوگرہ مہاراجہ ہری سنگھ تھا۔ کانگریس کے زیراثر نیشنل کانفرنس شیخ عبداللہ؟ کی قیادت میں عوامی نمائندگی کی دعویدار تھی تو چوہدری غلام عباس کی قیادت میں مسلم کانفرنس مسلم لیگ کے ساتھ اپنی نظریاتی وابستگی کی بنیاد پر ریاستی عوام کی حقیقی نمائندہ ہونے کی دعویدار تھی۔ ۱۹۴۶ کے ریاستی اسمبلی کے انتخابات نے مسلم کانفرنس کا دعوی درست ثابت کردیا کیونکہ مسلم کانفرنس نے منتخب نمائندوں کے لیے مختص اکیس میں سے انیس نشستیں جیت لیں جبکہ تین آزاد امیدوار بھی مسلم کانفرنس پارلیمانی پارٹی میں شامل ہوگئے۔

? تین جون انیسو سینتالیس کے تقسیم ہند فارمولے کے تحت پانچ سو ترپن ریاستوں کے حکمرانوں نے عوام کے مذہبی تمدنی اور ثقافتی رجحانات کو دیکھتے ہوئے اس بات کا فیصلہ کرنا تھا کہ انھوں نے دونوں نئی ریاستوں پاکستان یا ہندوستان میں سے کسی کے ساتھ الحاق کرنا ہے یا آزاد رہنا ہے۔

? ریاست جموں وکشمیر کے ڈوگرہ مہاراجہ ہری سنگھ کے لیے کوئی بھی فیصلہ آسان نہ تھا ریاست کی آبادی اسی فیصد مسلمانوں پر مشتمل تھی۔ ریاست پاکستان کے ساتھ ملتی یا آزاد ہوتی اس کے اقتدار کی رخصتی لازم تھی۔ وہ ہندوستان کے ساتھ مخصوص قانونی تحفظ کے تحت ملنا چاہتا تھا کہ سکم کی طرح الحاق کے بعد بھی ریاست میں اس کے اقتدار کو نہ چھیڑا جائے۔ کانگریس کو اس پر بھی اعتراض نہ ہوتا لیکن ریاست میں اس کا ایک مہرہ شیخ عبداللہ؟ بھی تھا اسے یہ بات منظور نہ تھی اور اس کو ناراض کر کے کانگریس سو فیصد مسلمان آبادی کی مخالفت کا خطرہ مول نہیں لینا چاہتی تھی۔ تقسیم برصغیر کے عمل ورآمد کا مرحلہ قریب آرہا تھا لیکن ہری سنگھ اور کانگریس کے معاملات طے نہیں ہو پا رہے تھے۔ اس کے باوجود کانگریس کے ہارڈلائنر سردار پٹیل کے احکامات کے تحت ریاستی مشینری میں تبدیلیاں کی جارہی تھیں۔ ریاست کے مسلمانوں کا مستقبل مخدوش نظر آرہا تھا۔ ایسے میں آل جموں وکشمیر مسلم کانفرنس کی جنرل کونسل کا اجلاس سری نگر میں طلب کیا گیا۔ ہری سنگھ کے حکم کے تحت کسی بھی ہوٹل حتی کہ ہاؤس بوٹس نے بھی اجلاس کے لیے جگہ دینے سے انکار کردیا گیا۔ ایسے میں مسلم کانفرنس کے چیف وہپ اور اسمبلی میں ڈپٹی پارلیمانی لیڈر سردار ابراہیم نے اپنی زندگی کو خطرے میں ڈال کر اپنا گھر پیش کردیا۔

? اجلاس میں بھرپور غوروخوض ہوا۔ پہلے دن کوئی متفقہ لائحہ عمل طے نہ ہوسکا تاہم دوسرے روز پہلے روز کی آرا کی روشنی میں مجلس عاملہ کا اجلاس ہوا اس اجلاس کی خاص بات یہ تھی کہ اجلاس میں مسلم کانفرنس کی عاملہ کے علاوہ منتخب ممبران اسمبلی بھی شریک تھے۔ اجلاس نے متفقہ قرارداد کے ذریعے مہاراجہ ہری سنگھ سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ تقسیم ہند کے اصولوں کی روشنی میں ریاست جموں وکشمیر کی اکثریتی آبادی اس کی تاریخ تہذیب وتمدن کے پیش نظر ریاست کے پاکستان کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کرے۔

? یہ عام قرارداد نہیں تھی بلکہ ایک طرح سے یہ ریاست جموں وکشمیر کے باشندوں کا فیصلہ تھا جس کا اظہار ان کے منتخب نمائندوں نے کیا تھا۔

? یاد رہے کہ بلوچستان کی پاکستان میں شمولیت کا فیصلہ بھی کوئٹہ میونسپلٹی کے منتخب ارکان نے کیا تھا۔

? قانون تقسیم ہند میں طفیلی ریاستوں کے حکمرانوں کو عوام کی رائے کے مطابق فیصلہ کرنے کا کہا گیا تھا اور ریاست جموں وکشمیر کے عوام نے منتخب نمائندوں کے ذریعے اپنے فیصلے کا اعلان کیا تھا۔

? اس اعلان کی تاریخی اور قانونی حیثیت ریاست پر قابض ہری سنگھ اور بھارت کے درمیان دستاویز الحاق سے کہیں زیادہ ہے لیکن بدقسمتی سے پاکستان کی وزارت خارجہ اس وقت اور بعد کے اقوام متحدہ کے اجلاسوں میں اس اہم تاریخی دستاویز سے فائدہ نہ اٹھا سکی۔ نہ ہی اج تک اس کو اس کے شایان شان اہمیت دی گئی۔ اس بار پہلی مرتبہ آل پارٹیز حریت کانفرنس نے یوم الحاق پاکستان کے موقع پہ لاہور میں ریلی نکالنے کا پروگرام بنایا ہے جو خوش آئند ہے۔

? آزاد کشمیر کی قیادت یہ موقف اختیار کرسکتی ہے کہ ریاست کے پاکستان کے ساتھ الحاق کا فیصلہ کشمیری عوام انیس جولائی انیسو سینتالیس میں کر چکے ہیں۔ اس کو مان نہ کرنے کی وجہ بہت چھوٹے گروہی مفادات رہے۔

? مسلم کانفرنس نے یہ سمجھا کہ انیس جولائی کو اہمیت دینے سے سردار ابراہیم کی تاریخی اہمیت میں اضافہ ہوتا ہے اور اس وقت غیر معروف سردار قیوم کی شخصیت پس منظر میں جاتی ہے۔

? جبکہ اج تک دیگر تمام سیاسی جماعتیں الحاق کی حامی ہونے کے باوجود اس قرارداد کو جائز اہمیت نہیں دیتیں کہ اس طارق مسلم کانفرنس کی اہمیت بڑھتی ہے۔

? ضرورت اس بات کی ہے کہ ایسے چھوٹے چھوٹے جھگڑوں سے بلند ہو کر قرارداد الحاق پاکستان کی تاریخی حیثیت کو تسلیم کیا جائے اور اسی کو ریاستی عوام کا موقف سمجھا جائے جب تک کسی ویسے ہی منتخب فورم سے کوئی دوسری قرارداد منظور نہیں ہوتی۔ کیونکہ انیسو سینتالیس کی سواد اعظم کی قرارداد کو تبدیل کرنے کا کسی کو اختیار نہیں

☆☆☆☆

اشتہار برائے فروختگی لکڑی بذریعہ
Open Competative Sale Process

ڈپو اینڈ سیل رولز کی دفعہ 20 کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے پونچھ فاریسٹ سرکل کے زیر انتظام سیل ڈپوز میں موجود لکڑی بذریعہ Open Competative Sale Process بمطابق تفصیل ذیل فروخت کی جانی مطلوب ہے۔

نمبر شمار	نام ڈویژن	نام سیل ڈپو	قسم لکڑی قابل فروختگی	تعداد لاٹ ہا	حجم لکڑی قابل فروختگی (م ف)
01	راولاکوٹ	راولاکوٹ	کائل/چیل/سفیدہ	16	1750
		تھیرہ	کائل/چیل	04	311
		مجاسپور	کائل/چیل/سفیدہ	04	194
		تائیں (حد پائی)	چیل	05	1080
02	باغ	باغ	کائل/چیل/فر/پاپلر	12	30-1430 من پاپلر
		ہاڑی گہل	چیل	08	2260
		دھیرکوٹ	کائل/چیل	07	980
03	سدھنوتی	پلندری	کائل/چیل/شیشم/دیودار/سے بیلے/پاپلر	12	1204 م ف، 148 من پاپلر

شرائط وضوابط:

01 مالی طور پر مستحکم تمام اشخاص بولی دہندگان کے مجاز نمائندگان (-/100 روپے کی سٹام پیپر پر پاور آف اٹارنی/اختیاری لیٹر جو کہ اوتھ کمشنر سے تصدیق شدہ ہمراہ مصدقہ نقول قومی شناختی کارڈ پیش کرنے والے) اس بڈنگ کے عمل میں حصہ لینے کے اہل ہیں۔ سیلز ڈپو سے Open Competative Sale Process کے ذریعے لکڑی فروختگی کے عمل میں حصہ لینے سے قبل متعلقہ فاریسٹ ڈویژن سے رابطہ کرتے ہوئے سیل ڈپو میں موجود لاٹ ہا کی لکڑی کا ملاحظہ کیا جاسکتا ہے نیز ٹینڈر فارم اور دیگر معلومات نظامت جنگلات پونچھ کے دفتر سپلائی بازار راولاکوٹ فون نمبر 05824-920130 سے دفتری اوقات کار میں حاصل کی جاسکتی ہیں۔

02 خواہشمند بولی دہندہ بذریعہ درخواست بالعوض مبلغ -/2000 روپے فی لاٹ (ناقابل واپسی) ٹینڈر ڈاکومنٹ حاصل کرسکے گا۔ خواہشمند بولی دہندہ ہر لاٹ کا ٹینڈر ڈاکومنٹ مورخہ 08-08-2025 بوقت 12:00 بجے دن تک نظامت جنگلات پونچھ واقع سپلائی بازار راولاکوٹ سے حاصل کرسکتا ہے۔ خواہشمند بولی دہندہ کو محکمہ کسی بھی ایک یا تمام لاٹ ہا کے ملاحظہ کے لئے ٹینڈر کھولے جانے والے دن سے 03 دن قبل ملاحظہ کی سہولت فراہم کرے گا۔ خواہشمند بولی دہندہ کو اس کی ایک یا زائد لاٹ ہا کے ٹینڈر ڈاکومنٹ کے حصول کے لئے پیش کردہ درخواست کے مطابق ہر لاٹ کی علیحدہ علیحدہ مکمل تفصیل بشمول قسم لکڑی، درجہ بندی، حجم لکڑی، کیفیت وغیرہ جیسا کہ مرتب شدہ لاٹ بک میں درج ہوگی ٹینڈر ڈاکومنٹ میں مندرج کرتے ہوئے مہیا کی جائے گی۔

03 خواہشمند بولی دہندہ کی ایک یا ایک سے زائد Sealed Bid (s) مورخہ 08-08-2025 بوقت 3.00 بجے (p.m) تک نظامت جنگلات پونچھ راولاکوٹ میں موصول ہونا ضروری ہے جو کہ اسی دن 03.30 بجے دن (p.m) تمام دستیاب/موجود بولی دہندگان یا ان کے نمائندگان کی موجودگی میں کھولی جائیں گی۔ ہر طرح سے مکمل اور قابل عمل پیش کش کو ہی زیر غور لایا جائے گا۔

04 ہر بولی دہندہ اس امر کو یقینی بنائے گا کہ وہ حاصل کردہ ایک یا ایک سے زائد ٹینڈر ڈاکومنٹ میں مندرج تمام بڈنگ/آفر کے کالم مکمل درج کرتے ہوئے بطور Sealed Bid دفتر نظامت جنگلات پونچھ واقع سپلائی بازار راولاکوٹ 05824-920130 مقررہ وقت سے پہلے جمع کروانے کا پابند ہوگا۔

05 ڈپو اینڈ سیل رولز کے قاعدہ 26 کے تحت کامیاب بولی دہندہ بولی منظور ہونے پر ہر لاٹ کی مالیت کا کم سے کم 25 فیصد زر بیعانہ موقع پر جمع کروانے کا پابند ہوگا۔

06 ڈپو اینڈ سیلز رولز قاعدہ 26 کے تحت ہر بولی دہندہ بولی کی منظوری کے بعد فروختگی آرڈر کی اجرائیگی سے 60 ایام کے اندر تمام بقیہ قیمت لکڑی معہ حکومتی واجبات بشمول مختلف ٹیکس ہا مکمل طور پر ادا کرنے کا پابند ہوگا۔ 60 ایام کی ابتدائی میعاد کے بعد مزید 10 ایام کی توسیع میعاد بعد از ادائیگی 02 فیصد جرمانہ (قیمت کا) کی جاسکے گی۔ جبکہ ابتدائی 10 ایام کی توسیع کے بعد مزید 10 ایام کی توسیع مزید 03 فیصد جرمانہ (قیمت کا) کی ادائیگی کے بعد کی جاسکے گی۔ کسی بھی قسم کی توسیع میعاد کا اہل ہونے کے لئے کامیاب بولی دہندہ کو لکڑی فروختگی کے تمام واجبات ابتدائی 60 ایام کے اندر خزانہ سرکار میں جمع کروانے لازمی ہوں گے۔

07 ڈپو اینڈ سیل رولز کے قاعدہ 27 کے تحت اگر کامیاب بولی دہندہ مقررہ میعاد (60 ایام) کے اندر واجبات کی ادائیگی مکمل نہیں کرتا تو پیشگی ادا شدہ 25 فیصد زر بیعانہ کی رقم بحق سرکار ضبط کرلی جائے گی اور فروختگی لکڑی کا یہ Process منسوخ کرتے ہوئے لکڑی پر کامیاب بولی دہندہ کا حق ملکیت منسوخ ہو جائے گا۔ فروخت شدہ لکڑی پر کامیاب بولی دہندہ کا مندرج شدہ Property Mark ختم کرتے ہوئے ایسی لاٹ کی لکڑی (N/S)Not Sold Lots قرار دی جائے گی۔

08 ڈپو اینڈ سیل رولز کے قاعدہ 29 کے تحت کامیاب بولی دہندہ بولی کی منظوری کے بعد فروختگی آرڈر کی اجرائیگی سے 60 ایام کے اندر بہر صورت خرید کردہ لکڑی اٹھانے کا پابند ہوگا۔ 60 ایام کی ابتدائی میعاد ختم ہونے پر کامیاب بولی دہندہ کو توسیع میعاد کے عرصہ (20 ایام) کے دوران یومیہ 05 روپے فی مکعب فٹ کرایہ ڈپو ادا کرنا ہوگا۔ تمام واجبات کی ادائیگی کے بعد ہی کامیاب بولی دہندہ لاٹ ہا کی لکڑی سیل ڈپو سے باہر لے جانے کا مجاز ہوگا۔

09 خواہشمند بولی دہندہ علیحدہ علیحدہ ہر لاٹ کے حاصل کردہ ٹینڈر ڈاکومنٹ میں قیمت فی مکعب فٹ تحریر کرنے اور ہر لاٹ کی کل مالیت درج کرتے ہوئے الگ الگ Sealed Bid جمع کروانے کا پابند ہوگا۔

10 تمام حکومتی ٹیکسز بشمول ایڈوانس ٹیکس وغیرہ کی ادائیگی بوقت اجرائیگی فارم 17 بذمہ کامیاب بولی دہندہ ہوگی۔

11 خواہشمند Bidders کی آمدہ Sealed Bids کی علیحدہ علیحدہ Scrutiny ڈپو اینڈ سیل رولز کے تحت عمل میں لائی جائے گی۔

12 کامیاب بولی دہندہ کو خرید کردہ لکڑی اندرون و بیرون آزاد جموں وکشمیر بشکل لاٹ یا بطور Finished Wood Product بذریعہ فارم نمبر 25 ترسیل وفروخت کرنے کا اختیار ہوگا۔

13 Open Competative sale(s) of timber Committee کو کسی ایک یا تمام پیش کشوں کو وجوہات تحریر کرتے ہوئے مسترد کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

14 یہ اشتہار AJK PPRA ویب سائٹ www ajkppra gov pk پر بھی دستیاب ہے۔

15 بر موقع لکڑی میں کمی و بیشی بھی ہوسکتی ہے۔

(سردار محمد لطیف خان)
ناظم جنگلات پونچھ

AKPD 10N/07/2025